REGD No. L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

بدھ شنبہ ۔ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۴/۹ ۔ ۱۳ فتح ۱۳۳۴ ہش ۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۵۵ء ۔ نمبر ۲۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۲ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

"طبیعت اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا جاری رکھیں

لاہور ۱۰ دسمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو اعصابی تکلیف میں کل سے کچھ اضافہ ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔۔۔ سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ کو آج رات بے خوابی رہی۔ اور درد اور گھبراہٹ کا سلسلہ بھی ابھی چل رہا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب دردؓ سابق امام مسجد لنڈن کی وفات

پر

جماعت احمدیہ انگلستان کی طرف سے تعزیت کا اظہار

ایثار و اخلاص اور خدمات جلیلہ کا تذکرہ

مسجد لنڈن میں غائبانہ نماز جنازہ

لنڈن (بذریعہ تار) جماعت احمدیہ انگلستان نے حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ سابق امام مسجد لنڈن کی وفات پر انتہائی رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے آپ کے خاندان کے ساتھ دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ مسجد لنڈن میں غائبانہ نماز جنازہ بھی ادا کی گئی اور اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کی گئی کہ مولا کریم محترم درد صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے۔ جماعت احمدیہ انگلستان کی طرف سے موصول شدہ تار کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

لنڈن ۹ دسمبر۔ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ عنہ کی وفات کی خبر جماعت احمدیہ انگلستان کے لئے انتہائی صدمہ کا موجب ہوئی۔ امام مسجد مکرم مولود احمد خان صاحب نے مورخہ ۹ دسمبر کو خطبہ جمعہ میں محترم درد صاحب کے ایثار و اخلاص اور

سرزمین ہالینڈ میں پہلی مسجد کا افتتاح

افتتاح کی رسم عالمی عدالت انصاف کے جج ہز ایکسی لنسی چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے ادا کی

رسم افتتاح میں اسلامی ممالک کے سفارتی نمائندوں یونیورسٹی کے نامور پروفیسروں

سرکاری حکام اور یورپی ممالک کے مبلغین اسلام کی شرکت

ربوہ (بذریعہ تار) سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ کی خاص توجہ اور ہدایت و نگرانی کے تحت اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہالینڈ کے دارالحکومت ہیگ میں بھی مسجد کی تعمیر مکمل ہو گئی ہے۔ سرزمین ہالینڈ کی یہ پہلی مسجد ہے۔ اور اس کے تعمیر کرنے کی توفیق بفضلہ تعالےٰ جماعت احمدیہ کو ملی ہے۔ اس کی تعمیر کا سہرا امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے سر ہے جن کے وجود کی برکت سے مغرب کے دور دراز ممالک میں نہایت منظم طریق پر اسلام کی اشاعت ہو رہی ہے۔ اور سرزمین مغرب کے اطراف و جوانب اسلام اور ہادیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کے اذکار مقدس سے گونج رہے ہیں۔ سرزمین ہالینڈ کی اس پہلی مسجد کی رسم افتتاح مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۵۵ء بروز جمعۃ المبارک عالمی عدالت انصاف کے جج ہز ایکسی لنسی چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ادا کی۔ رسم افتتاح کی تقریب میں متعدد ممالک کے جو سربرآوردہ حضرات شریک ہوئے۔ ان میں اسلامی ممالک کے سفارتی نمائندے۔ یونیورسٹیوں کے نامور پروفیسر ہالینڈ کے بعض سرکاری حکام اور یورپین ممالک کے مبلغین اسلام بھی شامل تھے۔ مبلغ ہالینڈ مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر کی طرف سے مسجد کی افتتاحی رسم سے متعلق جو تار موصول ہوا ہے۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

ہیگ ۹ دسمبر۔ آج یہاں خدا تعالےٰ کے فضل سے عالمی عدالت انصاف کے جج ہز ایکسی لنسی چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ہالینڈ کی پہلی مسجد کی رسم افتتاح ادا کی۔ افتتاحی تقریب میں متعدد ممالک کے سربرآوردہ حضرات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ان میں پاکستان۔ مصر۔ شام اور انڈونیشیا کے سفارتی نمائندے یونیورسٹی کے پروفیسر صاحبان مشہور فرموں کے ڈائریکٹرز میونسپل افسران اور جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ اور انگلستان کے مبلغین اسلام بھی شامل تھے۔ تقریب میں مقامی اور بعض دوسری جگہ کے احمدی احباب کے علاوہ پریس اور ریڈیو کے نمائندگان بھی موجود تھے۔

(بقیہ: حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کی وفات)

خدمات جلیلہ کا ذکر کرتے ہوئے پورے احترام کے ساتھ آپ کو نہایت درد انگیز الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا اور غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔ جماعت احمدیہ انگلستان کے جملہ احباب محترم درد صاحب کے خاندان کے ساتھ اس صدمہ عظیم پر دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ مولا کریم محترم درد صاحب مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

مکرم مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین

۱۶ دسمبر کو ربوہ تشریف لا رہے ہیں

مکرم مولوی محمد شریف صاحب مبلغ حیفا فلسطین معہ اہل و عیال ۱۸ سال کے بعد مورخہ ۱۶/۱۱/۵۵ بروز بدھ بذریعہ چناب ایکسپریس تشریف لا رہے ہیں۔ احباب ان کی بخیریت مراجعت کے لئے دعا فرمائیں۔ اور وقت مقررہ پر تشریف لے جا کر ان کا استقبال کریں۔

نائب وکیل التبشیر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۵۵ء

آزادئ ضمیر کی زندہ نظیر

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے افتتاح کے موقعہ پر جو پُر حکمت تقریر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمائی اس میں جہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کئی قیمتی نصائح عمومی رنگ میں طلباء کو کیں وہاں تعلیم الاسلام کالج کے غیر احمدی طلباء سے بھی خاص طور پر خطاب فرمایا۔ اس میں آپ نے اسلام کے عظیم الشان اصول لا اکراہ فی الدین کی ایک ایسی زندہ نظیر پیش کی۔ جس سے نہ صرف آیہ کریمہ کی وضاحت احمدیت کے نقطۂ نظر سے ہوتی ہے۔ بلکہ جس سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اسلام سے عشق بھی عیاں ہوتا ہے۔ آپ نے اس حصۂ تقریر کے شروع ہی میں فرمایا کہ

"تمہیں جو تعلیم الاسلام کالج میں داخل کیا گیا ہے۔ تو اس مقصد کے ماتحت داخل کیا گیا ہے کہ تم دین کے ساتھ ساتھ دنیوی علوم بھی سیکھو۔ میں جانتا ہوں۔ کہ تم میں سے ۳۰-۴۰ فی صدی غیر احمدی ہیں۔ لیکن تم بھی اس نیت سے یہاں آئے ہو۔ کہ دینی تعلیم حاصل کرو۔ بے شک کچھ تم میں سے ایسے بھی ہوں گے۔ جو دوسرے کالجوں کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے۔ اس کالج کا خرچ تھوڑا ہے اس لئے یہاں آ گئے۔ یا ان کا گھر ربوہ سے قریب ہے۔ اس لئے وہ اس کالج میں داخل ہو گئے۔ یا ممکن ہے۔ ان کے بعض رشتہ دار احمدی ہوں۔ اور وہ یہاں آباد ہوں۔ اور انہیں ان کی وجہ سے یہاں بعض سہولتیں حاصل ہوں۔ لیکن تم میں سے ایک تعداد ایسی بھی ہوگی۔ جو یہ سمجھتی ہوگی۔ کہ اس کالج میں داخل ہو کر ہم اسلام سیکھ سکیں۔ تم میں سے جو طالب علم اس نیت سے یہاں نہیں آئے۔ کہ وہ اسلام کی تعلیم سیکھ لیں۔ میں ان سے بھی کہتا ہوں۔ کہ تم اب یہ نیت کر لو۔ کہ تم نے اسلام کی تعلیم سیکھنی ہے۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں جس بات پر زور دیا ہے۔ وہ اسلامی تعلیم کا حصول ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔ کہ خواہ غیر احمدی طلباء کسی وجہ سے بھی اس کالج میں داخل ہوئے ہیں۔ خواہ وہ دینی تعلیم کے حصول کی نیت سے داخل نہیں بھی ہوئے۔ انہیں بھی اس کالج کا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور جو موقع انہیں یہاں دینی تعلیم حاصل کرنے کا ملا ہے۔ اسے رائیگاں نہیں جانے دینا چاہیئے۔ اس سے شبہ ہو سکتا تھا۔ کہ شاید حضور کا مطلب یہ ہے۔ کہ غیر احمدی طلباء کو بھی مجبوراً دینی تعلیم احمدیت کے پیشکردہ طریق کے مطابق حاصل کرنی ہوگی۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس شبہ کے ازالہ کے لئے ساتھ ہی فرمایا۔ کہ

"جب میں یہ کہتا ہوں۔ کہ تم اسلام کی تعلیم سیکھو۔ تو میرا یہ مطلب نہیں ہوتا۔ کہ تم احمدیت کی تعلیم سیکھو۔ ہمارے نزدیک تو اسلام اور احمدیت میں کوئی فرق نہیں۔ احمدیت حقیقی اسلام کا نام ہے۔ لیکن اگر تمہیں ان دونوں میں کچھ فرق نظر آتا ہے۔ تو تم وہی سیکھو۔ جسے تم اسلام سمجھتے ہو۔"

لا اکراہ فی الدین اور لکم دینکم ولی دین کا یہ کتنا ارفع و اعلیٰ تصور ہے۔ تصور کیا بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ حضور نے ان الفاظ میں قرآن کریم کی ان آیات کا نقشہ ہمارے سامنے رکھ دیا ہے۔ گویا ان آیات میں ذرا سی تاویل کی بھی گنجائش نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے آزادئ ضمیر کا جو اصول بتایا ہے۔ وہ ذرا سے جبر و اکراہ کا بھی متحمل نہیں۔

آج کل یورپ کو آزادئ ضمیر کا علمبردار سمجھا جاتا ہے۔ ملکہ وکٹوریہ نے کمپنی بہادر سے برصغیر ہند کی عنانِ حکومت اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے اعلان کیا تھا۔ کہ کسی شخص کے مذہب میں مداخلت نہیں کی جائے گی۔ اس اعلان پر بے شک بہت حد تک عمل کیا گیا۔ مگر عملی رنگ میں یہاں کئی ایک عیسائیوں کے مشن کھل گئے۔ اور ان مشنوں نے جا بجا عمومی تعلیم کے لئے سکول اور کالج کھولے۔ ان سکولوں اور کالجوں میں انجیل کی تعلیم کے لئے بھی لازماً وقت رکھا گیا۔ اور اکثر ہندو اور مسلم طلباء کو انجیل کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مجبور کیا جاتا۔ بلکہ اب پاکستان بننے کے بعد بھی مشنری سکولوں اور کالجوں کا تقریباً یہی حال ہے۔ ہندو اور مسلم طلباء کے لئے ان کے اپنے اپنے مذہب کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے کوئی ترتیب نہیں۔ گویا عیسائیت جو یسوع مسیح علیہ السلام کو تمام دنیا کے لئے نجات دہندہ کے طور پر پیش کرتی ہے۔ آزادئ ضمیر کی اس کیفیت سے بالکل ناآشنا ہے۔ اور جس قدر آزادئ ضمیر کا اصول ان میں آیا ہے۔ وہ بھی اس جدید مغربی تہذیب کے اثر سے آیا ہے۔ جو اسلام ہی کی بڑی حد تک مرہون ہے۔ لیکن اسلام کا پورا اصول مغربی تہذیب نے بھی اخذ نہیں کیا۔ اور وہ بھی ابھی کنارے پر ہی ہے۔ لیکن اسلام نے جو اصول پیش کیا ہے۔ وہ آزادئ ضمیر کا ایسا چارٹر ہے۔ جس سے ابھی تک دنیا پوری طرح واقف نہیں ہوئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں ملاحظہ ہو۔ جو حضور نے اس تقریر میں فرماتے ہیں۔ فرماتے ہیں:-

"اگر انسان کرتا اور ہے۔ اور کہتا اور ہے۔ تو وہ غلطی کرتا ہے۔ دیوبندی بریلویوں کے متعلق سمجھتے ہیں۔ کہ ان کا اسلام اور ہے۔ بریلوی دیوبندیوں کے متعلق سمجھتے ہیں۔ کہ ان کا اسلام اور ہے۔ سنی شیعوں کے متعلق سمجھتے ہیں۔ کہ ان کا اسلام اور ہے۔ اور شیعہ سنیوں کے متعلق سمجھتے ہیں۔ کہ ان کا اسلام اور ہے۔ اسی طرح آغا خانیوں کے متعلق خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ان کا اسلام اور ہے۔ جماعت اسلامی کے متعلق خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ان کا اسلام اور ہے۔ احمدیوں کے متعلق خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ان کا اسلام اور ہے۔ لیکن جب یہ سب فرقے اپنے آپ کو اسلام کا پیرو کہتے ہیں۔ تو وہ اسلام کے متعلق کچھ نہ کچھ تو ایمان رکھتے ہوں گے۔ ورنہ وہ اپنے آپ کو مسلمان کیوں کہتے۔ بریلوی بھی مسلمان ہیں۔ دیوبندی بھی مسلمان ہیں۔ سنی بھی مسلمان ہیں۔ شیعہ بھی مسلمان ہیں۔ جماعت اسلامی والے بھی مسلمان ہیں۔ احرار بھی مسلمان ہیں۔ تم ان میں سے کسی فرقے کے ساتھ تعلق رکھو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ جو کچھ تم مانتے ہو۔ اس پر عمل کرو۔ قرآن کریم میں بار بار یہ کہا گیا ہے۔ کہ اے عیسائیو! تم میں اس وقت تک کوئی خوبی نہیں۔ جب تک تم عیسائیت پر عمل نہ کرو۔ اور یہودیوں سے کہا گیا ہے۔ کہ اے یہودیو! تم میں اس وقت تک کوئی خوبی نہیں جب تک تم یہودیت پر عمل نہ کرو۔ اب دیکھ لو۔ قرآن کریم ان سے یہ نہیں کہتا۔ کہ تم اسلام پر عمل کرو۔ بلکہ یہ کہتا ہے۔ کہ تم اپنے مذہب پر عمل کرو۔ کیونکہ نیکی کا پہلا قدم یہی ہوتا ہے۔ کہ انسان اپنے مذہب پر عمل کرے۔" (روزنامہ الفضل مورخہ ۶ دسمبر ۱۹۵۵ء)

جو کچھ آزادئ ضمیر کے متعلق قرآن کریم میں تعلیم دی گئی ہے۔ یہ نہ آپ موجودہ عیسائیت اور نہ کسی اور موجودہ مذہب میں پائیں گے یہ چیز اسلام کے ساتھ اب خاص ہے۔ جس کی ایک وجہ یہ ہے۔ کہ قرآن کریم ہمارے پاس بعینہٖ اسی صورت میں موجود ہے جس صورت میں یہ نازل ہوا ہے۔ اس میں مرور زمانہ سے ذرا بھی تحریف نہیں ہوئی۔ زیر و زبر بلکہ ایک نقطہ کا بھی فرق نہیں پڑا اس لئے قرآن کریم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ آزادئ ضمیر کا اصول ہم تک براہِ راست پہنچا ہے۔ اور انشاء اللہ قیامت تک کے آنے والوں تک کو پہنچتا رہے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی پر معارف پر حکمت تقریر میں یہ بھی وضاحت فرمائی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے عیسائیوں اور یہودیوں کو کیوں اپنے دین پر عمل کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ اس کا ذکر ہم آئندہ اشاعت میں کریں گے۔ اس وقت ہم قارئین کرام کی توجہ صرف اس بات کی طرف منعطف کرانا چاہتے ہیں۔ کہ قرآن کریم نے آزادئ ضمیر کا جو مکمل اور ارفع و اعلیٰ اصول پیش کیا ہے۔ ابھی بڑے بڑے مغربی صلح جو اور امن پسند دانشمندوں کو بھی اس کا صحیح عرفان حاصل نہیں ہوا۔

نقد و نظر

حیاتِ قدسی (حصہ چہارم)

بڑی تقطیع کے ۱۸۴ صفحات۔ کاغذ اور لکھائی چھپائی عام۔ قیمت کتاب پر درج نہیں۔ مرتبہ مولوی برکات احمد صاحب واقف زندگی۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کے روحانی مشاہدات اور تجربات پر مشتمل "حیاتِ قدسی" کے نام سے تین حصے پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ یہ حصہ چہارم ہے۔ جو اب چوہدری محمد عبد اللہ صاحب سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان دار الامان نے شائع کیا ہے۔ حضرت مولانا راجیکی کی ذات سے احمدی احباب اتنے مانوس ہیں۔ کہ ان کے تعارف کی ضرورت نہیں۔ آپ کے تبحر علمی اور عملی زندگی کے حالات سے بھی احباب پورے پورے واقف ہیں۔ اس لئے ہمیں یہ کہنے کی بھی ضرورت نہیں۔ کہ جو کتاب آپ کے روحانی تجربات و مشاہدات پر مبنی ہے۔ اس کی کیا قدر و قیمت ہو سکتی ہے۔ مختصر یہ کہ خود سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کا ذکر اپنے ایک خطبہ میں بایں الفاظ فرمایا ہے:-

"میں سمجھتا ہوں۔ کہ مولوی غلام رسول راجیکی کا اللہ تعالیٰ نے جو بحر کھولا ہے۔ وہ بھی زیادہ تر اسی زمانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ پہلے ان کی علمی حالت ایسی نہ تھی۔ مگر بعد میں جیسے یکدم کسی کو پستی سے اٹھا کر بلندی تک پہنچا دیا جاتا ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے ان کو مقبولیت عطا فرمائی۔ اور ان کے علم میں ایسی وسعت پیدا کر دی۔ کہ صوفی مزاج لوگوں کے لئے ان کی تقریر بہت ہی دلچسپ۔ دلوں پر اثر کرنے والی اور شبہات و وساوس کو دور کرنے والی ہوتی ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۸ نومبر ۱۹۴۶ء)

اس کے بعد کتاب کے متعلق ہمیں کچھ کہنا نہیں ہے۔ احباب خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔ یہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ آپ کے روحانی تجربات و مشاہدات کی روئیداد ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کس طرح آپ کا بحر کھلا۔ اور کس طرح آپ نے وہ مدارج علم و عمل حاصل کئے۔ جو آپ کو حاصل ہیں۔ ہر مسلمان کے لئے اس کتاب کا مطالعہ نہایت مفید ثابت ہوگا۔

مسلمانوں کی عمومی سلطنت اور قرآنی ہدایات

حکومت خدا کی ایک امانت ہے اور حکمران خدا کے سامنے جواب دہ ہیں۔

از محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ

—— (قسط ۳) ——

عمومی سلطنت کے سلسلہ میں قرآن مجید نے پانچویں ھدایت یہ دی ہے کہ حکومت کے لئے منتخب نمائندوں کا فرض ہے کہ وہ حکمرانی کو اللہ تعالیٰ کا حق سمجھیں اور اپنے آپ کو اس حصہ میں محض مشیت ربانی کے نافذ کرنے والے قرار دیں۔ اسے خدا تعالیٰ کا ایک احسان سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو جو ضمنی اختیار بخشا تھا۔ یعنے انہیں مصر کی بادشاہت میں وزیر خزانہ مقرر کیا گیا تھا۔ حضرت یوسفؑ اسے نعمت خداوندی قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں رب قد

اتیتنی من الملک (یوسف ۱۰۱)

خداوندا یہ سراسر تیرا احسان ہے کہ تونے مجھے اقتدار بخشا ہے۔

ظاہر ہے کہ جب ایک حاکم حکومت کو الٰہی امانت سمجھے گا۔ اور اسے اپنے اوپر انعام قرار دے گا۔ تو وہ اس حکومت کی خیرخواہی اور بہبودی کے لئے امکان بھر کوشش کرتا رہے گا۔ اور اسے ہر حال میں حکومت کا مفاد ہی مقدم ہوگا۔ ایسا حکمران ملک سے رشوت ستانی کا خاتمہ کرے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وتدلوا بھا الی الحکام
لتاکلوا فریقاً من
اموال الناس (بقرہ ۱۸۸)

کہ تم حکام کو رشوت دے کر لوگوں کے اموال کو ناجائز طور پر مت کھاؤ۔ وہ افراد کو بھی رشوت دینے سے منع کرے گا۔ اور اس بات کی بھی نگرانی کرے گا کہ حکام میں سے کوئی شخص رشوت نہ لے

اس میں یہ بھی اشارہ ہے کہ ایسے حکام کا تقرر منع ہے۔ جو رشوت خوری کا ارتکاب کرتے ہوں۔ ہم نے یہ تو ایک مثال ذکر کی ہے۔ ورنہ تمام جرائم کا انسداد صحاب حکومت کا فرض ہے۔ اور تمام اعمال صالحہ کا اجراء ان کی اولین ذمہ واری ہے۔ ایسے حکام پر لازم ہے کہ تمام امور پر نگاہ رکھتے ہوئے ملک کی خوشحالی اور افراد کی بہبودی میں

ہمہ تن ایسے مصروف ہوں کہ اہل ملک کے دلوں میں اطمینان اور سکینت پیدا ہو جائے۔ اور لوگ فارغ البالی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام کو بجالانے میں منہمک ہو جائیں۔ ایسی ہی ایک سلطنت کے ذکر پر فرمایا گیا ہے۔

ان اٰیۃ ملکہ ان
یاتیکم التابوت فیہ
سکینۃ من ربکم

(بقرہ ۲۴۸)

کہ اس بادشاہت کی یہ علامت ہوگی کہ قلوب پر سکینت طاری ہوگی۔ اور دلوں میں اطمینان ہوگا

اس اطمینان کا اقل درجہ قرآنی تعلیم کے مطابق یہ ہے۔ کہ سلطنت کے ہر فرد کے کھانے کے لئے خوراک پہننے کے لئے کپڑے اور رہنے کے لئے مکان میسر ہو۔

ان لک الا تجوع فیھا
ولا تعری ۰ وانک لا تظمؤا
فیھا ولا تضحیٰ۔

(طٰہٰ ۱۱۸-۱۱۹)

قرآن مجید نے یہ امر اچھی حکومت کی اولین ذمہ واری قرار دی ہے کہ وہ اپنے ملک کے تمام لوگوں کی ضروریات زندگی کا اچھا انتظام کرے۔

ظاہر ہے کہ یہ سارے امور اسی وقت باسلوب احسن سرانجام دیئے جا سکتے ہیں جبکہ اصحاب اقتدار کی ذہنیت قرآنی ہدایت کے مطابق ہو۔ اور وہ اپنے آپ کو قوم کا خادم سمجھیں اور خدا تعالیٰ کی عطا کو نعمت قرار دیں۔

عام اسلامی سلطنت کے بارے میں قرآن مجید کی چھٹی ھدایت یہ ہے کہ اگر اولو الامر (حکمران افراد) اور عام لوگوں میں اختلاف پیدا ہو جائے۔ تو اسے قانون ربانی اور سنت نبوی کے مطابق حل کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یا ایھا الذین اٰمنوا
اطیعوا اللہ و اطیعوا
الرسول و اولی الامر

منکم فان تنازعتم فی شیءٍ
فردوہ الی اللہ والرسول

(النساء ۵۹)

کہ اے مسلمانو! اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو۔ اور اپنے حکمرانوں کی بھی اطاعت کرو۔ ہاں اگر تم میں کوئی نزاع پیدا ہو جائے۔ تو اسے حل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف لوٹاؤ"۔

اس آیت میں لفظ اولی الامر منکم منتخب نمائندوں کی اطاعت کی ترغیب دی ہے۔ لفظ منکم سے ایک لطیف نکتہ یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ حکمران تمہارے اپنے ہی انتخاب کردہ ہیں۔ ان کی اطاعت کو غیر کی اطاعت نہ سمجھو بلکہ اپنی ہی اطاعت سمجھو۔ اس طرح طبائع پر اطاعت کا جو گونہ بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ اسے ہلکا کر دیا ہے نیز اس میں یہ بھی اشارہ ہے کہ حکومت کے اراکین انتخاب سے ہونے چاہئیں۔

ظاہر ہے کہ قرآن مجید کی اس ہدایت کے مطابق مسلمانوں کی سلطنت ڈکٹیٹرانہ اور مستبدانہ حکومت نہیں ہو سکتی۔ بلکہ وہ ہمیشہ جمہوری اور عوام کی نمائندہ حکومت ہوگی۔ اس کے ارکان نہ صرف انتخابی ہوں گے۔ بلکہ قانون الٰہی کے پابند ہوں گے۔ اور ان میں اور عوام میں اختلاف کی صورت میں ان کا اپنا قول قانون نہ ہوگا۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا قانون اور رسول صلے اللہ علیہ وسلم کا حکم سب کے لئے حکمرانوں کے لئے بھی اور عوام کے لئے بھی واجب الاتباع ہوگا۔

پس قرآن مجید مسلمانوں کی سلطنت کو نمائندہ اور قانونی حکومت ٹھہراتا ہے۔ اور کسی صورت میں اسے استبدادی حکومت بننے کی اجازت نہیں دیتا۔

عام اسلامی سلطنت کے لئے قرآن مجید ساتویں ھدایت یہ ہے کہ لوگوں کو آزادی رائے اور حریت ضمیر سے کسی صورت سے محروم نہ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان کے بارے میں بھی کسی قسم کے جبر و اکراہ کی اجازت نہیں دی فرمایا۔

لا اکراہ فی الدین قد
تبین الرشد من الغی

کہ دین کے معاملہ میں کسی قسم کا جبر جائز نہیں ہے۔ مشورہ کا حکم دے کر آزادی رائے کا احترام پیدا فرمایا ہے۔ قرآن مجید نے حضرت موسےٰ علیہ السلام والے فرعون مصر کے زمانہ کے طرز حکومت کا ذکر کرتے ہوئے اس کے بعض اچھے پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے سورۃ مومن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ فرعون نے موسےٰ علیہ السلام کا معاملہ اپنی پارلیمنٹ میں پیش کیا۔ اور قوم سے حضرت موسےٰ علیہ السلام کے قتل کی منظوری لینی چاہی۔ اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے رجلٌ مومن من اٰل فرعون یکتم ایمانہ کی تقریر کا ذکر بھی فرمایا۔ اس شخص نے آزادانہ طور پر قوم کے نمائندوں سے کہا تھا۔

یٰقوم لکم الملک
الیوم ظاھرین فی الارض
فمن ینصرنا من باس
اللہ ان جاءنا۔ (المومن ۲۹)

کہ اے میری قوم آج تو تم زمین پر حکمران ہو اور تمہیں اختیارات حاصل ہیں۔ لیکن یہ بھی سوچ لو کہ کل کو اگر خدا کا عذاب ہم پر آگیا تو اس سے کون بچائے گا۔ اور اس وقت ہماری مدد کون کرے گا۔

اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ جہاں عام حکومت میں نمائندوں کے ذریعہ سے عوام کی نمائندگی ہونی چاہیئے وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ ان نمائندوں کو اپنی رائے کے اظہار میں پوری پوری آزادی حاصل ہو۔ نیز تمام گفتگو دلیل پر مبنی ہونی چاہیئے۔

عام سلطنت کے لئے قرآن مجید کی آٹھویں ہدایت یہ ہے کہ چونکہ اسلام نے انفرادی ملکیت کو تسلیم کیا ہے۔ اور حیوانات کی پیدائش کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

فھم لھا مالکون (یٰس ۷۱)

کہ ہم ان کو پیدا کرتے ہیں۔ اور پھر انسانوں کو ان جانوروں کا مالک قرار دیتے ہیں۔ پس عام اسلامی سلطنت کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ لوگوں کی انفرادی ملکیت پر غاصبانہ قبضہ نہ کرے۔ اور نہ ہی انہیں اپنی مملوکات میں جائز تصرف سے روکے۔ بلکہ اگر کوئی فرد یا جماعت کسی کی ملکیت پر ظالمانہ قبضہ کرنا چاہے۔ تو حکومت کا فرض ہے کہ ایسے شخص کا ہاتھ روکے۔ ہاں حکومت کو حق ہے کہ نظام حکومت

کو چلانے کے لئے اور ملک کے مستحق افراد کی صحیح خبر گیری کے لئے جن اخراجات کی ضرورت پیش آئے۔ وہ صاحب ثروت افراد سے وصول کرے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ خذ من اموالھم صدقۃ تطھرھم و تزکیھم بھا۔ (توبہ - ۱۰۳) کہ مسلمانوں کے مال سے ایک رقم صدق دلانہ طور پر ان سے وصول کی جائے۔ تا ان میں پاکیزگی پیدا ہو۔ اور قومی طور پر نشوونما ہو سکے حکومت ایسے مصارف کے لئے غیر مسلموں سے بھی ان کی کمائی پر مناسب ٹیکس وصول کرنے کی مجاز ہے۔ جس طرح ان کے مستحق افراد کی پوری پوری خبر گیری کی ذمہ دار ہے۔ اسلام نے عام اسلامی سلطنت کو بھی خدا اور رسول کے نام پر اس بات کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ کہ اپنی حدودِ سلطنت میں بسنے والے تمام غیر مسلموں کی جان، مال، عزت و آبرو اور مذہب کی پوری پوری حفاظت کرے۔ اس ذمہ داری کو ہر وقت یاد دلانے کے لئے اصطلاحاً ان لوگوں کو ذِمّی کہا جاتا ہے۔

عام اسلامی سلطنت کے لئے قرآن مجید نے نویں ہدایت یہ دی ہے۔ کہ وہ تمام معابد کی حفاظت کی ذمہ دار ہے۔ مسلمانوں کی مساجد ہوں۔ یہودیوں کے گرجے ہوں۔ عیسائیوں کے کلیسے ہوں۔ یا اور دوسری قوموں کی عبادت گاہیں ہوں۔ قرآن مجید یکساں طور پر ان کی حفاظت اور صیانت کو ضروری قرار دیتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔ ولولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعضٍ لھدمت صوامع و بیعٌ و صلواتٌ و مساجد یذکر فیھا اسم اللہ کثیراً (الحج - ۴۱) کہ اگر اللہ تعالےٰ ظالم انسانوں کا ہاتھ دوسرے انسانوں کے ذریعہ سے نہ روکتا۔ تو پھر تو یہود کے معبد۔ عیسائیوں کے صوامع اور دوسری قوموں کی عبادت گاہیں۔ اور مسلمانوں کی مساجد محفوظ نہ رہ سکتیں۔“

اس آیت سے ظاہر ہے۔ کہ خدائی منشاء کو پورا کرنے کے لئے اسلامی حکومت کا فرض ہے۔ کہ وہ تمام معابد کی حفاظت کرے۔ اور کسی غیر کو بھی دوسروں کی عبادت گاہوں پر قبضہ کرنے یا انہیں مسمار کرنے کی اجازت نہ دے۔ بلکہ ہر قوم کا حق ہے۔ کہ اس کا معبد اس کے پاس رہے۔ اور وہ آزادی سے اس میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کر سکیں۔

قرآن مجید نے اس سلسلہ میں یہ بھی ہدایت دی ہے۔ کہ اگر کسی قوم نے بغض و کینہ سے مسلمانوں پر زیادتی بھی کی ہو۔ تب بھی مسلمانوں کے لئے روا نہیں۔ کہ وہ عدل و انصاف کو ہاتھ سے دیں۔ فرمایا:۔ ولا یجرمنکم شنآن قومٍ علیٰ الّا تعدلوا اعدلوا ھو اقرب للتقویٰ (المائدہ : ۸) کہ کسی قوم کی عداوت تمہیں جادۂ عدل و حق پرستی سے منحرف نہ کر دے۔ تم بہرحال عدل پر قائم رہو۔ کیونکہ عدل ہی تقویٰ کے قریب ہونے کا موجب ہے۔“

پس اسلامی حکومت کا فرض ہے۔ کہ عام امن اور انصاف کے علاوہ معابد کی حفاظت اور عبادت کی آزادی کی پوری پوری نگرانی کرے۔

عام اسلامی سلطنت کے سلسلہ میں قرآن مجید نے دسویں ہدایت یہ دی ہے۔ کہ حکومت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے کی ذمہ دار ہے۔ افراد کی تعلیم و تربیت اس کا فرض ہے۔ اور ملک کے تمام حصوں سے بدی اور جرم کا قلع قمع کرنا اس کے ذمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اچھی سلطنت کے اراکین کے متعلق فرماتا ہے:۔

الذین ان مکّنّٰھم فی الارض اقاموا الصلوٰۃ و اٰتوا الزکوٰۃ و امروا بالمعروف و نھوا عن المنکر و للہ عاقبۃ الامور (الحج - ۴۱)

”وہ لوگ ایسے ہیں۔ کہ جب ان کو طاقت ملیگی تو وہ عبادت کو قائم کریں گے۔ اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا پختہ انتظام کریں گے۔ نیکی کا حکم دیں گے۔ اور بدی سے پوری طرح منع کریں گے۔ اور تمام امور کا انجام اللہ تعالےٰ کے قبضہ میں ہے۔“

اس آیت میں عمائد سلطنت کا فرض ٹھہرایا گیا ہے۔ کہ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرنے والے ہوں۔ امر بالمعروف کرنے والے ہوں۔ اور نہی عن المنکر کرنے والے ہوں۔ ان چار صفات کے اراکین حکومت کی اساس اور بنیاد کو محکم کرنے والے ہیں۔

پس حکومت کا فرض ہے۔ کہ ملک کو امن کا گہوارہ بنائے۔ اور تعلیم کو عام کرے۔ اور نیکی کو قائم کرے۔ اور جرائم اور بدیوں کو نیست و نابود کرے۔ اس سے ملک میں اطمینان اور آشتی پیدا ہوگی۔ اور سب لوگ فارغ البالی سے زندگی بسر کریں گے۔

قرآن مجید کی ہدایات میں سے ہم نے یہ دس ہدایات درج کی ہیں۔ اگر حکومتیں ان کی پابندی اختیار کریں۔ تو دنیا میں پھر امن و سلامتی کا دور دورہ ہو سکتا ہے۔ اور انسانیت اپنے ارتقاء کو پہنچ سکتی ہے۔

(الفرقان)

پنشنر احباب اپنے آپ کو خدمتِ دین کیلئے پیش کریں

(از مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ)

احباب کو معلوم ہو چکا ہے۔ کہ ۱۲؍۱۲؍۵۵ کو حضرت مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔اے رضی اللہ عنہ ناظر امور خارجہ سلسلہ عالیہ احمدیہ وفات پا گئے ہیں۔ حضرت درد صاحب مرحوم نے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنی زندگی کو خدمت دین کے لئے وقف کر دیا تھا۔ اور اگر آپ اس وقت کسی دنیاوی لائن کو اختیار کرتے۔ تو کسی بلند مقام کو حاصل کرتے۔ لیکن آپ نے دین کو دنیا پر مقدم کیا۔ اور درویشانہ زندگی بسر کرنے کو ترجیح دی۔

۱۹۱۴ء سے لے کر ۱۹۵۵ء تک سلسلہ کی خدمت۔ ایثار و استقلال اور جانفشانی کے ساتھ کی۔ آپ کی وفات کے بعد جماعت میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے۔ لیکن اگر کسی قوم کے افراد اپنے اندر یہ حس رکھتے ہوں۔ کہ ایک فرد کے مرنے کے بعد اس کی جگہ لینے کے لئے سینکڑوں کو آگے آنا چاہیئے۔ تو وہ قوم کبھی مٹ نہیں سکتی۔ اور کسی ایک فرد کا مرنا اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ ان احباب کو جو اس وقت ملازمتوں میں ہیں۔ اور اب ریٹائرڈ ہونے والے ہیں۔ ان کو توجہ دلائی جائے۔ کہ وہ خدمتِ دین کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اور سلسلہ کے بوجھ کو اپنے کندھوں پر اٹھائیں۔ تا ہمارا ہر قدم ترقی کی طرف ہو۔ اور ہر دن جو ہم پر چڑھے۔ برکتوں والا ہو۔ اور ہر رات جو آئے۔ وہ اپنے ساتھ فضل و رحمت کی خوشخبری لے کر آئے۔

اپنے آقا کی خواہش کو پورا کرنا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہی احمدیوں کا مطمح نظر ہے۔ پس اسلام کی خدمت کے ایسے مواقع ہر روز میسر نہیں آیا کرتے۔ اور جب دین اسلام میں لوگ فوج در فوج داخل ہوں گے۔ تو اس وقت وہی لوگ خوش نصیب ہوں گے۔ جنہوں نے مشکلات کے وقت خدا تعالےٰ کے دین کی خاطر قربانیاں کرتے ہوئے اپنے آپ کو پیش کیا تھا۔

اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو کبھی ضائع نہیں ہونے دیتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔ ؎

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولا سے گندوں کو ٭ کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

پس احباب جماعت سے میں امید کرتا ہوں۔ کہ وہ اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے دین کو دنیا پر مقدم کریں گے۔ اور خدمت کے لئے میدان میں کود پڑیں گے۔

ولادت باسعادت

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

آج بتاریخ ۱۱؍دسمبر بوقت پونے بارہ بجے قبل دوپہر اللہ تعالےٰ نے خاکسار کو پانچواں فرزند عطا فرمایا۔ ۸، ۹ دسمبر کی درمیانی رات کو میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ شیخ محمد دین صاحب سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ نے مجھے گلاب کا ایک خوشنما پھول دیا ہے۔ بیداری کے ساتھ ہی مجھے یہ تعبیر سمجھ میں آئی۔ کہ اللہ تعالےٰ فرزند عطا کرے گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میرے دریافت کرنے پر پہلے نصیر الدین نام تجویز فرمایا۔ لیکن تھوڑے سے وقفہ کے بعد فرمایا۔ کہ ریاض الدین نام رکھیں۔ اس سے مجھے مزید خوشی ہوئی۔ کیونکہ گلاب کے پھول کا تعلق ریاض سے ہے۔ جو روضہ کی جمع ہے۔ جس کے معنے چمن اور باغ کے ہیں۔ احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مولود مسعود کو صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سٹیج ٹکٹ

سٹیج ٹکٹ یا سامعین خاص کے ٹکٹ کے لئے جو دوست درخواستیں بھجوا رہے ہیں۔ ان کو علیحدہ علیحدہ جواب دینا مشکل ہے۔ لہٰذا بذریعہ الفضل اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ درخواست دہندگان جلسہ کے ایام میں دفتر نظارت رشد و اصلاح سے معلوم کر لیں۔ کہ ان کا ٹکٹ بنا ہے یا نہیں۔

(نائب ناظر رشد و اصلاح)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے بڑے بھائی ملک رشید احمد صاحب طیب واقفِ زندگی بی۔اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ منصور احمد عمر کلاس ہفتم ربوہ۔

(۲) میرے بھتیجے مرزا عبد السمیع صاحب اور ان کے اہل و عیال بیمار رہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (مرزا محمد حسین جہلمی مسیح از ربوہ)

ایک اعتراض اور اس کا جواب

(از قلم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب آف موگا)

ایک پادری صاحب دوران گفتگو فرمانے لگے کہ آپ حضرت مرزا صاحب کو مثیل مسیح مانتے ہیں اور ہم اصل مسیح کو مانتے ہیں"۔ اصل اصل ہی ہے اور مثیل مثیل ہی ہے۔ جو اصل کو مانتا ہے اس کو مثیل کے ماننے کی کیا ضرورت ہے؟ مثیل کبھی اصل نہیں ہو سکتا۔ اصل کے برابر نہیں ہو سکتا۔ لیکن آپ کے "مثیل مسیح" ماننے سے ظاہر ہے کہ آپ بھی نجات کے لئے مسیح پر ایمان لانا ضروری سمجھتے ہیں۔ تبھی تو آپ نے مثیل کو مانا ہے۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد آپ کو سمجھ آجائے گی۔ کہ جب اصل ملتا ہے تو مثیل کے ماننے کی کیا ضرورت ہے؟

پادری صاحب کے اس اعتراض کا جواب درج ذیل ہے:۔

ہم جو حضرت مرزا صاحب کو مثیل مسیح مانتے ہیں۔ اس سے ہماری مراد یہ ہے۔ کہ وہ روحانی قوت اور اصلاحی خصوصیات جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح ناصری کو دی تھیں۔ وہ ان کو بھی دی ہیں۔ اور انہی حالات میں یہ بھی تشریف لائے۔ جن حالات میں مسیح علیہ السلام تشریف لائے تھے یعنی موسےٰ کی امت کے بگڑ جانے کے بعد ان کی امت کے بہتر فرقے ہو گئے تھے۔ اسی طرح جب آنحضرتؐ کی امت کے بہتر فرقے ہو گئے۔ تو حقیقی اسلام کو دوبارہ دنیا میں قائم کرنے کے لئے حضرت صاحب تشریف لائے اسلئے ان کو مثیل مسیح کہتے ہیں۔ پہلے مسیح تو صرف قوم بنی اسرائیل کے لئے تشریف لائے تھے اور یہ تمام دنیا کی اصلاح کے لئے تشریف لائے۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ مثیل موسےٰ یعنی آنحضرتؐ حضرت موسےٰ سے بڑھ کر تھے۔ کیونکہ حضرت موسےٰ صرف قوم اسرائیل کے لئے تھے۔ ان کی شریعت صرف ایک قوم کی اصلاح کی قوت اپنے اندر رکھتی تھی۔ مگر آنحضرت صلعم تمام اقوام عالم کے لئے تشریف لائے اور آپ کی شریعت ایسی جامع اور اکمل ہے کہ تمام دنیا کی اصلاح کی قوت اپنے اندر رکھتی ہے۔ اسلئے مثیل مسیح یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی ساری دنیا کو دعوت اسلام دینے کے لئے تشریف لائے ہیں۔

جواب دوم

اگر یہودی حواریوں اور حضرت مسیح کو آپ کے مسلمات کی بناء پر یہ جواب دیتے . . . . کہ دیکھو تم یوحنا کو مثیل ایلیاہ مانتے ہو اور یوحنا کا آجانا ایلیاہ کا آجانا مانتے ہو۔ پھر اس کے بعد مسیح کا آجانا صحیح قرار دے کر ان پر ایمان لائے ہو ــــ گویا تم اصولاً اس بات کو مانتے ہو کہ مسیح نہیں آسکتا۔ جب تک ایلیاہ نہ آئے۔ اسی لئے تو تم نے مثیل ایلیاہ کو مانا ہے اگر یہودی اس وقت آپ کے الفاظ میں ہی حواریوں کو کہتے اور اب بھی یہودی اگر آپ کو کہیں کہ جناب "اصل اصل ہی ہے۔ اور مثیل مثیل ہی ہے۔ گویا آپ کے فرمانے کے مطابق مثیل ایک نقل ہے۔ بلکہ حقیقت سے خالی ہے جس پر ایمان لانا ضروری نہیں اور بے فائدہ ہے۔ آپ کو کہتے کہ ہم تو اصل ایلیاہ کو مانتے ہیں۔ اور تم ایک مثیل کو مانتے ہو۔ جو بقول جناب حقیقت سے خالی ہے۔ اور اس پر ایمان لانا بے فائدہ ہے"۔ کیا آپ کے مسلمات کی بناء پر ان کا یہ جواب معقول اور مسکت نہیں؟

وہ حضرت مسیح سے کہہ سکتے تھے۔ کہ دیکھئے صاحب آپ نے اس اصول کو مان لیا ہے کہ مسیح سے پہلے ایلیاہ کا آنا ضروری ہے تبھی تو آپ نے مثیل ایلیاہ یوحنا کو قرار دیا اور اپنے آنے کا جواز پیدا کیا۔ لیکن جناب "اصل اصل ہے اور مثیل مثیل ہے"۔ یعنے مثیل ایک نقل اور حقیقت سے خالی ہے۔ ہم کچھ وقت تک آپ کا انتظار کرتے ہیں۔ آپ کو سمجھ آجائے گی۔ کہ مثیل کی جگہ اصل کو ماننا چاہیئے۔ آپ یوحنا کو ایلیاہ ماننا چھوڑ کر ہماری طرف رجوع کر آئیں گے۔ اور اصل ایلیاہ پر ایمان لے آئیں گے۔ کہ اصل ایلیاہ ہی نے آنا ہے اور اصل ایلیاہ کے آنے کے بعد ہی مسیح آسکتا ہے۔ وقت قریب ہے کہ آپ اپنے مسیحیت کے دعوے سے توبہ کرکے ہم میں شامل ہوں۔ کیا یہ جواب حضرت مسیح کو خاموش نہ کر دیتا؟

جواب سوم

مثیل مسیح ماننے سے یہ مراد نہیں کہ ہم پہلے مسیح کو نہیں مانتے کیا آپ جو یوحنا کو مثیل ایلیاہ مانتے ہیں۔ تو پہلے ایلیاہ کو نہیں مانتے۔ جو آدمی کسی شخص کے مثیل پر ایمان لانا ضروری سمجھتا ہے وہ تو پہلے کو مانتا ہے تبھی تو مثیل کو مانتا ہے۔ اسی طرح ہم مسیح ناصری علیہ السلام کو خداوند تعالےٰ کا نبی اور رسول مانتے ہیں۔ جو اپنے زمانہ میں بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے تشریف لائے تھے۔

جواب چہارم

یہ کہنا کہ مثیل اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ عیسائی مذہب کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ کیونکہ اگر یوحنا اپنے اندر ایلیاہ کی کوئی حقیقت نہیں رکھتے تھے۔ تو پھر مسیح کیسے آگیا۔ جبکہ یہودیوں اور عیسائیوں کو ایلیاہ کا مسیح سے پہلے آنا مسلّم ہے۔ سنیئے مثیل اپنے اندر حقیقت رکھتا ہے

"مگر فرشتے نے اس سے کہا اے زکریا خوف نہ کر کیونکہ تیری دعا سن لی گئی اور تیری بیوی الیشبع تیرے لئے بیٹا جنیگی تو اس کا نام یوحنا رکھنا اور تجھے خوشی و خرمی ہوگی۔ اور بہت سے لوگ اس کی پیدائش کے سبب خوش ہونگے۔ کیونکہ وہ خداوند کے حضور میں بزرگ ہوگا۔ اور ہرگز نہ مے نہ کوئی اور شراب پیئے گا۔ اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے "روح القدس" سے بھر جائے گا۔ اور بہت سے بنی اسرائیل کو خداوند کی طرف جو ان کا خدا ہے پھیرے گا اور وہ ایلیاہ کی روح اور قوت میں اس کے آگے آگے چلے گا کہ والدوں کے دل اولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خداوند کے لئے ایک مستعد قوم تیار کرے"

(مرقس $\frac{1}{13 \text{ تا } 17}$)

مندرجہ بالا حوالجات سے ثابت ہے کہ مثیل اصل کی روح اور قوت لے کر آتا ہے حقیقت سے خالی نہیں ہوتا۔ مثیل اسی کی کسی مماثلت کی بناء پر کہا جاتا ہے۔ اس کی قوت کے موافق مثل قوت کے ہونے کی وجہ سے اور دیگر حالات میں مشابہ ہونے سے مثیل کہلاتا ہے

حضرت مسیح فرماتے ہیں۔

"میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوتے ہیں ان میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہیں ہوا۔ بلکہ ایک نبی؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑے کو" لوقا $\frac{7}{27-28}$

مندرجہ بالا حوالہ میں یوحنا کو نبی سے بڑا کہا گیا ہے یعنی یوحنا ایلیاہ نبی سے بھی ایک بڑا نبی تھا۔

جواب پنجم

اگر یوحنا ایلیاہ نبی کی روح اور قوت سے خالی تھا اپنے اندر حقیقت نہیں رکھتا تھا تو حضرت مسیح نے اس سے بپتسمہ کیوں لیا؟ کیا حضرت مسیح کو ایک روحانی اور غیر روحانی شخص کی بھی شناخت نہ تھی۔

جواب ششم

یوحنا جو مثیل ایلیاہ تھا اپنے اندر روحانی حقیقت رکھتا تھا۔ کیونکہ لکھا ہے کہ جب حضرت مسیح نے یوحنا سے بپتسمہ لیا اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا۔ اور دیکھو اس کے لئے آسمان کھل گیا اور اس نے خدا کی روح کو کبوتر کی مانند اترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ جس سے میں خوش ہوں"۔ (متی $\frac{3}{16-17}$)

دیکھئے یوحنا میں روحانیت اور حقیقت تھی تبھی تو ان سے بپتسمہ پانے کے بعد حضرت مسیح پر خدا کی روح نازل ہوئی اور پیارا بیٹا ہونے کی آواز آئی"۔

جواب ہفتم

حضرت مسیح کو ملک صدق مانند یا مثیل کہا گیا ہے کیا ان کے اندر ملک صدق سالم کی حقیقت تھی یا نہیں! پڑھیئے۔ "اور جب وہ ملک صدق کی مانند ایک اور ایسا کاہن پیدا ہونے والا تھا" عبرانیوں $\frac{7}{15}$ "کیونکہ اس کے حق میں گواہی دی گئی ہے کہ تو ملک صدق کے طریقے کا ابد تک کاہن ہے" عبرانیوں $\frac{7}{17}$ "مسیح کا تقرر بغیر قسم کے نہ ہوا" عبرانیوں $\frac{7}{21}$ اسی لئے یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن ٹھہرا عبرانیوں $\frac{7}{22}$ ــــ مندرجہ بالا حوالجات سے ثابت ہے کہ حضرت مسیح ملک صدق کی مانند ایک کاہن ہیں کیا اس مانند میں مسیح ملک صدق کی بزرگی کی حقیقت ہے یا نہیں آپکا ایمان ہے کہ حقیقت ہے بلکہ ملک صدق سے بڑھ کر ہے پس یہ کہنا کہ اصل اصل ہے اور مثیل مثیل یعنے مثیل اصل کی حقیقت سے خالی ہوتا ہے غلط ہے۔

جلسہ سالانہ کے لئے دیگوں کی ضرورت

جیسا کہ اکثر دوستوں کو علم ہوگا کہ قادیان دسمبر ۱۸۹۱ء کے جاری شدہ لنگر جلسہ سالانہ کے لئے ناظر صاحب ضیافت (محترم حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ایک دفعہ ۱۹۲۴-۲۵ء میں ضرورت کے مطابق احباب کو جلسہ کے لئے دیگیں دینے کی تحریک فرمائی۔ ضرورت پوری ہو جانے پر تحریک بند کر دی گئی۔ پھر جب دس سال کے بعد سلسلہ کی ضرورت کے لئے مزید دیگوں کی ضرورت پڑی تو پھر ۱۹۳۴-۳۵ء میں تحریک کی گئی۔ احباب جانتے ہیں کہ اس وقت افسر جلسہ (ناظر صاحب ضیافت مرحوم) کی قلم اور زبان میں وہ اثر تھا کہ دوست سلسلہ کی ضرورت حقہ کی طرف فوری توجہ کرتے تھے۔ اور ضرورت پوری ہو جاتی تھی۔ بہرحال ۱۹۳۵ء کی تحریک کے مطابق بھی ضرورت پوری ہو گئی۔ اور جلسہ سالانہ کے لئے سینکڑوں دیگیں جمع ہو گئیں اور پھر یہ تحریک ضرورت پوری ہونے پر بند کر دی گئی۔ اور ان دیگوں پر معطی حضرات کے نام لکھ دیئے گئے تھے۔ مگر یہ اثاثہ تو قادیان میں ہی رہ گیا۔

اب یہاں ربوہ آکر پہلے سے بھی زیادہ ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ احباب کرام کو معلوم ہے کہ ۱۹۴۹ء سے ربوہ میں جلسہ ہو رہا ہے اور اب یہ آٹھواں جلسہ قریب تر آ رہا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت کے تحت ہر سال مہمانوں کی تعداد میں اضافہ اور زیادتی متواتر ہوتی جا رہی ہے۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے سامان میں اضافہ اور فراہمی کی شدید طور پر ضرورت بڑھ رہی ہے اور جلسہ کے لنگروں کے ناظمین کو بڑی دقت ہوتی ہے۔ اب تک تو نہایت تکلیف دہ حالات میں بڑی مشکل سے گذارہ کیا جاتا رہا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے پرزور تحریک کرنے کی جرأت کرتے ہوئے امیدوار ہوں کہ احباب سلسلہ کی اس ضرورت کی تکمیل کے لئے اور اپنے یا اپنے والدین و دیگر اقرباء و اعزا کے ایصال ثواب کے واسطے ایک ایک دیگ کا عطیہ دیں۔ معطی حضرات کا نام دیگ پر لکھ دیا جائے گا جو ہمیشہ یادگار رہیگا۔ امید ہے کہ میری اس تحریک کا فوری جواب احباب جماعت دے کر ممنون فرمائیں گے۔

اور دیگ جس کا وزن کم از کم ایک من ہو یا اس کی قیمت افسر جلسہ سالانہ ربوہ صدر انجمن احمدیہ .... پاکستان کے نام بھجوا دیں گے۔

امید ہے احباب فوری توجہ کر کے میزبانی کی امداد کر کے اکرام ضیف کا موجب ہوں گے۔

خاکسار ناصر احمد ایم۔ اے

(افسر جلسہ سالانہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اس زمانہ میں حقیقی اسلام یعنی احمدیت کے قائم کرنے اور مومنوں کے ایمان کو تازہ کرنے کے لئے جلسہ سالانہ بھی ایک نہایت مفید اور اہم ذریعہ ہے۔ اس مبارک موقع پر ہزاروں ہزار احباب اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت حاصل کرتے ہیں اور حضور کے زندگی بخش کلمات سنتے ہیں اور مرکز کی دوسری برکات سے بہرہ اندوز ہوتے ہیں۔ اس جلسہ کے اخراجات کے لئے اور اس موقعہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت کے لئے جو درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہی مہمان ہیں چندہ جلسہ سالانہ وصول کیا جاتا ہے۔ جس کی شرح ہر احمدی کی ماہوار آمد کا دسواں حصہ ہے۔ اس وقت تک اس چندہ کی وصولی میں بہت کمی ہے۔ حالانکہ جلسہ سالانہ سر پر آگیا ہے۔ لہٰذا میں تمام احباب اور عہدیداروں سے گذارش کرتا ہوں کہ اب مزید انتظار کی گنجائش نہیں۔ براہ مہربانی فوری طور پر یہ چندہ جمع کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرا دیا جائے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

تعلیم یافتہ مخلص نوجوان خدمت دین کیلئے اپنی زندگیاں وقف کریں!

(از مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبات تقریروں اور مجالس میں بار بار نوجوانوں کو تحریک فرمائی ہے کہ وہ خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔ سلسلہ کا ہر رکن ایک ایسی لڑی میں منسلک ہے کہ خواہ وہ کوئی کام بھی کر رہا ہو وہ خدمت دین میں شامل ہے۔ اس ضمن میں صدر انجمن احمدیہ کو تجارت و صنعت کے کاموں کے لئے ایسے تعلیم یافتہ مخلص نوجوانوں کی ضرورت ہے جو ایف۔ اے / ایف۔ ایس۔ سی، بی۔ اے / بی۔ ایس۔ سی یا ایم۔ اے / ایم۔ ایس۔ سی پاس ہوں۔ ایسے نوجوانوں کو حسب استعداد ان کاموں کی ٹریننگ دلا کر ان سے کام لیا جائے گا اس لئے ایسی تعلیم رکھنے والے نوجوانوں کو تحریک کی جاتی ہے کہ وہ سلسلہ کی خدمت کے لئے اپنے تئیں وقف کریں۔ وقف کی یہ درخواستیں متعلقہ جماعتوں کے امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی مصدقہ ہونی چاہئیں جو ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کے پاس بھجوائی جائیں۔

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان بھی خیال رکھیں اور جو مخلص نوجوان ان کے علم میں اس قابل ہوں ان کو وقف کی تحریک فرمائیں۔

اس بات کو بھی مدنظر رکھا جائے کہ اگرچہ شروع شروع میں واقفین کو گذارہ کے لئے بہت کم رقم ملتی ہے مگر خدا کے فضل سے جوں جوں سلسلہ ترقی کرے گا آمدنیاں بڑھیں گی تو اس کا فائدہ بھی انہی واقفین کو ملے گا۔ جنہوں نے مشکلات کے وقت سلسلہ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے سلسلہ کی خدمت کی۔

درثمین اردو کا نیا ایڈیشن

جلسہ سالانہ کی خوشی میں خریداروں کو چند تحفے مفت

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے نہایت عمدہ صورت میں درثمین اردو شائع کی گئی ہے۔ ٹائیٹل عکسی رنگین دیدہ زیب۔ کتابت طباعت میں حسن پیدا کرنے کے لئے کاغذ اعلیٰ استعمال کیا گیا ہے اور مسودہ صفحات کی ایزادی کی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فوٹو اس کی زینت ہے۔ بایں ہمہ قیمت واجبی یعنی ایک روپیہ صرف۔ جلسہ سالانہ کی خوشی میں اس کے خریداروں کو ان شاء اللہ بعض خاص تحفے مفت بھی دیئے جائیں گے۔ خاکسار بشیر احمد مہتمم اصلاح و ارشاد

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ والد محترم ملک عزیز احمد صاحب کئی ماہ سے بوجہ انتڑیوں کے سرطان کے صاحب فراش ہیں پچھلے دنوں انکو شدت کی تکلیف ہو گئی۔ جس کی وجہ سے دوبارہ انکو میو ہسپتال داخل کرانا پڑا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم فرمائے۔

(رشید احمد ملک رتن باغ لاہور)

(۲) خاکسار کے چچا میاں کالا خان صاحب ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اسی طرح خاکسار بھی تقریباً ایک ہفتہ سے نزلہ اور کھانسی کی شکایت میں مبتلا ہے۔ تمام بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ محمد عبداللہ خاں راجوروی

(۳) میرے چھوٹے بھائی عزیزم عصمت اللہ طارق ولد عبداللہ صاحب کو سخت چوٹیں آئی ہیں کافی عرصہ بے ہوشی کا عالم طاری رہا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے آمین

(محمد اسداللہ احمدی ۵۱ حیدرآباد ٹاؤن کراچی)

(۴) میری بیوی لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت بخشے آمین

(عبدالستار شاہ چک ۲۴۴ ج۔ب ضلع لائلپور)

چندہ عام کی تفصیل بھیجی جائے

اکثر اوقات سیکرٹریان مال چندہ عام مرکز میں بھجواتے وقت معطی حضرات کی اسم وار چندہ کی تفصیل سے اطلاع نہیں دیتے۔ چونکہ نظارت بیت المال میں ہر صاحب کا نام بنام تفصیلی حساب رکھا جاتا ہے۔ اس لئے ایسی تفصیل ضروری ہوتی ہے۔ نظارت ہذا کو بار بار اس کا مطالبہ کرنا پڑتا ہے۔ سیکرٹریان مال مہربانی کر کے چندہ عام بھجواتے وقت معطی حضرات کی اسم وار چندہ کی تفصیل معہ ان کے الاٹ شدہ نمبر کے بھجوایا کریں (ناظر بیت المال ربوہ)

امریکہ کے دو مشہور اخبار

"لائف"

ہفت روزہ اخباروں میں سب سے پہلا نمبر "لائف" (امریکہ) کا ہے۔ جس کی اشاعت ۵۵ لاکھ ہے۔ اس اخبار کی شہرت تصویروں کی وجہ سے ہے "لائف" کو ہر سال پانچ لاکھ تصویریں ملتی ہیں جن میں سے وہ صرف دس ہزار انتخاب کرتا ہے۔

لائف کے فوٹو گرافر تصویریں لینے کی خاطر ایسی ایسی مہمیں سر کرتے ہیں۔ کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ اخبار کا ایک فوٹو گرافر کئی گھنٹوں تک ہیلی کوپٹر کے ساتھ لٹکی ہوئی ایک رسی سے چمٹا ہوا امریکہ کے مختلف مقامات کی تصویریں لیتا رہا۔ اسی اخبار کے ایک فوٹو گرافر نے شمالی کینیڈا کا سفر کیا اور سات ہفتوں تک اسے تصویریں لینے کی غرض سے تنہا رہنا پڑا اس کے پاس غذائی ذخیرہ ختم ہو گیا وائرلیس سیٹ خراب ہو گیا۔ اور چلنا دوبھر ہو گیا۔ جہاں سے تصویر لینی تھی وہ مقام اسکے خیمے سے صرف دس میل کے فاصلے پر تھا۔ لیکن وہاں تک پہنچنے کے لئے اس کے پانچ دن صرف ہوئے۔ جب طیارہ انہیں واپس لے جانے کے لئے پہنچا تو خوفناک ٹھنڈ اور بھوک کے مارے ان کی جان پر بنی ہوئی تھی۔ لیکن ان کے پاس جو تصویریں تھیں۔ وہ یادگار حیثیت رکھتی تھیں۔

امریکہ میں اشاعت کے لحاظ سے دوسرا نمبر ہفت روزہ "ٹائم" کا ہے "ٹائم" کی اشاعت ۱۷ لاکھ ۷۷ ہزار چھ سو ۸۰ ہے۔ اس کا افتتاحی مقالہ نہیں لکھا جاتا اس میں خاص بات روزمرہ کی خبروں کا پس منظر ہے جس کی تحریر کا اسلوب منفرد ہے

ان دونوں اخباروں کا مالک "ہنری لوئیس" ہے اس کا والد پادری تھا۔ ہنری چین میں پیدا ہوا۔ اور حصولِ تعلیم کی غرض سے امریکہ چلا آیا۔ جہاں وہ ہوٹلوں میں برتن صاف کرکے اور اپنے ساتھیوں کے کمروں کی صفائی سے گذر اوقات کرتا رہا۔ اور ساتھ ساتھ اپنی تعلیم بھی جاری رکھی۔

آج اس کے پاس چار کروڑ پونڈ سے زیادہ سرمایہ ہے۔ اور اس کی بیوی کلیر بوتھ روم میں امریکہ کی سفیر ہے

"ٹائم"

ہنری لوئیس نے ۱۹۵۰ء میں بارہ محققین کو امریکی صحافت اور اسکے مستقبل پر ایک مبسوط کتاب لکھنے کے لئے ۷۰ ہزار پونڈ دیئے اور اس کتاب میں نہایت مدلل الفاظ میں ہنری لوئیس کی اس طاقت اور اثر و نفوذ کا اعتراف کیا گیا جو اسے اس کے کثیر الاشاعت اخباروں کی وجہ سے حاصل ہے۔

"ریڈرز ڈائجسٹ" اگرچہ اخبار نہیں بلکہ ماہنامہ ہے۔ تاہم اس کی دنیا میں سب سے زیادہ اشاعت کی وجہ سے اسے صحافت میں ایک منفرد مقام حاصل ہے۔

ریڈرز ڈائجسٹ" کی ماہانہ اشاعت ایک کروڑ اسی لاکھ ہے۔ یہ رسالہ کئی زبانوں میں چھپتا ہے۔ جن میں پرتگالی اور ہسپانوی زبان بھی شامل ہے۔ اندھوں کے لئے بھی اس کا خاص ایڈیشن شائع ہوتا ہے۔ جو ابھرے ہوئے (بریل) حروف میں چھپتا ہے۔ اس میں ہر ماہ سبھی علوم و فنون پر مضامین شائع ہوتے ہیں۔

پہلی جنگ میں جب ڈی لو ڈلس زخمی ہوا اور اسے ہسپتال میں لایا گیا تو یہاں اس نے وقت کاٹنے کے لئے اخبار اور رسائل کا مطالعہ شروع کیا۔ لیکن ان کی زیادہ تعداد کی وجہ سے اسے بڑی الجھن ہوئی۔ اور یہاں سے خیال پیدا ہوا کہ ایک ایسا رسالہ جاری کیا جائے جو اپنی جگہ جامع اور ان تمام اچھے مضامین کا حاصل ہو جو ان مختلف اخبارات اور جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔ چنانچہ ڈلس نے اپنے خیال کو ۱۹۲۲ء میں عملی جامہ پہنایا۔ اس وقت ان کی مالی حالت بڑی کمزور تھی اور اس کے پاس اتنی رقم نہیں بچتی تھی کہ وہ اخبارات و جرائد خرید سکے۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ نیویارک کی مرکزی لائبریری میں جاتا۔ اور وہاں سے یہ دونوں مضامین نقل کرکے لے آتے۔

جب رسالے کی اشاعت بڑھنے لگی تو دوسرے اخبارات نے اسے دھمکی دی کہ اگر آئندہ سے ان کے مضامین نقل کئے گئے تو وہ مقدمہ کر دیں گے۔ لیکن ڈلس نے اس کی کوئی پرواہ نہ کی اور مضامین نقل کرنے کا پچاس ڈالر فی مضمون معاوضہ دینا شروع کر دیا اس پر بھی اخبارات نے مضامین نقل کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ تو ڈلس نے مصنفین سے براہِ راست مضامین حاصل کرنے شروع کر دیئے۔ وہ ایک مضمون کا معاوضہ [illegible] سو پونڈ دیتا رہا۔

اقوام متحدہ کا منشور

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے منشور پر نظر ثانی اور ترمیم کرنے کے لئے ایک جنرل کانفرنس بلائی جائے۔ اقوام متحدہ کا حالیہ منشور یہ ہے کہ:-

ہم اقوام متحدہ کے لوگوں نے تہیہ کیا ہے کہ آنے والی نسلوں کو جنگ کے عذاب سے بچائیں۔ جس نے خود ہماری زندگی میں دوبارہ نوع انسان کو ان گنت دکھ پہنچائے ہیں۔ اور بنیادی انسانی حقوق۔ انسانی شخصیت کی حرمت اور قدر عورتوں اور مردوں اور چھوٹی بڑی قوموں کے حقوق میں مساوات کے اصولوں پر اپنے عقیدے کا ازسر نو اقرار کریں اور ایسے حالات وجود میں لائیں جن کے اندر انصاف کو قائم اور عہدناموں اور بین الاقوامی قوانین کے دوسرے ماخذوں سے برآمد ہونے والے فریضوں کو برقرار رکھا جا سکے اور کشادہ تر آزادی کی فضا میں معاشرتی ترقی کو فروغ دیں اور معیار زندگی کو بلند کریں۔

اور ان مقاصد کی خاطر

رواداری اپنا شعار بنائیں اور باہم دگر اچھے ہمسایوں کی طرح امن سے رہیں سہیں اور بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لئے اپنی قوت کو یکجا کریں۔ اور متفقہ اصول اور ذریعے اختیار کرکے اہتمام کریں کہ مسلح طاقت باہمی مفاد کے علاوہ کسی صورت میں استعمال نہ ہو اور تمام لوگوں کی اقتصادی اور معاشرتی فلاح و بہبود کے لئے بین الاقوامی وسیلوں کو کام میں لائیں۔

ہم عہد کرتے ہیں کہ ان مقاصد کی تکمیل کے لئے مل جل کر کوشش کریں گے۔ لہٰذا ہماری حکومتوں نے فرداً فرداً شہر فرانسسکو میں اپنے مجتمع نمائندوں کے ذریعے جو درست اور باضابطہ اختیارات کے پوری طرح حامل ہیں اقوام متحدہ کے موجودہ منشور پر اتفاق کیا ہے اور اس عہد کی رو سے وہ ایک بین الاقوامی ادارے کی بنیاد رکھتے ہیں جس کا نام اقوام متحدہ ہوگا

چند اہم مقاصد

بین الاقوامی امن اور سلامتی کا قیام اور اس ضمن میں امن کو لاحق خطروں کی روک تھام اور تدارک کے لئے امن شکن حرکتوں کے انسداد کے لئے اور پرامن ذریعوں سے انصاف اور بین الاقوامی قانون کے اصولوں کے مطابق ایسے بین الاقوامی تنازعوں یا دوسرے معاملوں کے سلجھانے یا تصفیے کے لئے جن سے امن میں خلل کا اندیشہ ہو مؤثر اجتماعی تدبیریں اختیار کرنا۔

لوگوں کے مساوی حقوق اور خود اختیاری کے اصولوں کے احترام کی بنا پر قوموں کے مابین دوستانہ تعلقات استوار کرنا اور بین الاقوامی امن کے استحکام کے لئے دوسری موزوں تدبیریں کرنا۔

اقتصادی۔ معاشرتی۔ ثقافتی یا انسانی نوعیت کے بین الاقوامی مشکلوں کے حل کے لئے اور نسل جنس۔ زبان یا مذہب کی تفریق سے علیحدہ ہو کر ہر فرد بشر کے انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے احترام کی تقویت اور حوصلہ افزائی کے لئے بین الاقوامی اشتراک عمل حاصل کرنا اور (۴) ان مشترکہ مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ایک مرکز کی حیثیت اختیار کرنا جہاں مختلف قوموں کے افعال ہم آہنگ کئے جا سکیں۔ یہ ادارہ اور اس کے ارکان دفعہ ا میں درج شدہ مقاصد کے بموجب حسب ذیل اصولوں پر عمل کریں گے — (۱) اس ادارے کی بنیاد تمام ارکان کی خود مختار مساوی حیثیت کے اصول پر رکھی گئی ہے (۲) تمام ارکان صدق دل سے ان تمام ذمہ واریوں کو بجا لائیں گے جو موجودہ چارٹر کی رو سے انہوں نے قبول کی ہیں تاکہ سب کو وہ حقوق اور مفاد بہم پہنچیں جو اس ادارے کی رکنیت سے حاصل ہوتے ہیں۔ (نوائے وقت)

بلگانن اور کرسچیف کے بیانات سے عالمی کشیدگی بڑھ جائے گی

روسی لیڈروں کے بیانات پر وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کا تبصرہ

کراچی ۱۲ دسمبر۔ وزیر اعظم پاکستان چوہدری محمد علی نے روسی وزیر اعظم مارشل بلگانن اور روس کی کمیونسٹ پارٹی کے سکرٹری مسٹر کرسچیف کے سرینگر کے بیانات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان بیانات سے نہ صرف پاکستان اور ہندوستان کے مابین اختلافات بڑھیں گے بلکہ بین الاقوامی کشیدگی میں بھی اضافہ ہوگا۔ آپ نے کہا ہے کہ یہ بیانات غیر معمولی نوعیت کے حامل ہیں۔ اور ایک ایسے ملک کے لیڈروں کی طرف سے دیئے گئے ہیں۔ جو نوآبادیاتی نظام کی مذمت کرتا ہے۔ اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا رکن ہے۔ جو یہ فیصلہ کر چکی ہے۔ کہ ہندوستان یا پاکستان سے کشمیر کے الحاق کا تصفیہ آزادانہ رائے شماری کے ذریعے ہوگا روسی لیڈروں کے بیانات سے ان سب کو یقیناً بڑی حیرت ہوئی ہوگی۔ جو بنی نوع انسان کی آزادی اور حق خود اختیاری کے علمبردار ہیں کشمیری عوام کو یہ حق بروئے کار لانے کا موقعہ نہیں دیا گیا۔ ریاست جموں و کشمیر ہندوستانی فوج کے قبضہ میں ہے۔ ابھی رائے شماری نہیں کرائی گئی۔

مسٹر کرسچیف نے کہا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ کشمیریوں کا معاملہ ہے اور اس کا فیصلہ خود انہی نے کرنا ہے۔ بالکل یہی وجہ تھی کہ سلامتی کونسل نے کشمیر کے ہندوستان یا پاکستان سے الحاق کے فیصلہ کے لئے اقوام متحدہ کی نگرانی میں رائے شماری کرانے کا فیصلہ کیا ہے

"مسٹر کرسچیف نے یہ بھی کہا ہے کہ کشمیر کو سامراجی طاقتوں کے ہاتھ میں کھلونا نہیں بننا چاہئیے۔ ہم اس سے بالکل متفق ہیں لیکن مسٹر کرسچیف اور مارشل بلگانن کے ان بیانات کی روشنی میں یہ بآسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ روسی لیڈر کشمیر کو ایک انتہائی خطرناک کھیل کا کھلونا بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ اور مجھے مجبوراً یہ کہنا پڑتا ہے کہ اس طرح نہ صرف ہندوستان اور پاکستان میں اختلافات بڑھیں گے۔ بلکہ اس سے بین الاقوامی کشیدگی میں بھی اضافہ ہوگا۔

★ میرپور خاص ۱۲ دسمبر۔ میرپور خاص کے زرعی تحقیقاتی ادارے نے روئی کی ایک نئی قسم ایجاد کی ہے یہ روئی مصر اور امریکی روئی کے اختلاط سے تیار کی گئی ہے اس روئی کے سوت ہیں۔ ۹ کاونٹ کا سوت تیار ہو سکے گا اور یہ بہترین قسم کا سوتی کپڑا تیار کرنے کے کام آئے گی۔

محترم مولانا عبدالرحیم صاحب دردؓ کی وفات پر تعزیت کی قراردادیں

قرارداد مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے غیر معمولی اجلاس منعقدہ زیر صدارت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) نائب صدر مجلس انصار اللہ ۱۰/۱۲/۵۵ کو منعقد ہوا۔ حسب ذیل قرارداد منظور ہوئی

"مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا یہ غیر معمولی اجلاس اپنے ایک واجب الاحترام اور نہایت اہم رکن حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم اے قائد عمومی کی اچانک اور ناگہانی وفات پر گہرے رنج و درد کا اظہار کرتا ہے۔

حضرت درد صاحب مرحوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے روح رواں تھے۔ ان کی فراست ان کا تدبر اور پُر خلوص مساعی سے نہ صرف مجلس انصار اللہ محروم ہو گئی ہے۔ بلکہ انہوں نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی راہنمائی میں جماعت احمدیہ کی بالخصوص اور ملک و ملت کی بالعموم جو ٹھوس خدمات سرانجام دی ہیں ان کی بنا پر آپ کی رحلت کو بجا طور پر جماعتی اور ملکی و ملی نقصان قرار دیا جا سکتا ہے۔ صدر انجمن احمدیہ کی مختلف نظارتوں میں نہایت کامیابی کے ساتھ سلسلہ کی خدمت کرنے کے علاوہ آپ نے آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے سیکرٹری کی حیثیت سے مسلمانان کشمیر کی جدوجہد آزادی میں نمایاں حصہ لیا۔ امام مسجد لنڈن کے طور پر نہ صرف ایک کامیاب مبلغ اسلام ثابت ہوئے بلکہ مسلمانان ہند کے سیاسی حقوق کی حفاظت کے لئے بھی سینہ سپر رہے۔ حتیٰ کہ قائداعظم مرحوم کو جبکہ وہ ہندوستان کو چھوڑ کر مستقل رہائش کی غرض سے انگلستان میں مقیم ہو گئے تھے۔ از سر نو مسلمانوں کی سیاسی راہنمائی کے لئے پر زور مشورہ دیا۔ اور اس طرح آپ نے قیام پاکستان کے بارے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ غرض آپ کی جماعتی۔ مذہبی۔ ملکی اور ملی خدمات نے آپ کی وفات کو ہمارے لئے سخت رنجدہ بنا دیا ہے۔

ہم دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم درد صاحب رضی اللہ عنہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ ان کے پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ اور انصار اللہ کے تمام اراکین کو آپ کی تقلید کرتے ہوئے بیش از پیش خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(خاکسار ظہور احمد نائب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قرارداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان

"صدر انجمن احمدیہ اپنے قدیم۔ صاحب تجربہ رفیق کار مکرم و محترم مولوی عبدالرحیم صاحب درد کی وفات پر جن کی ساری زندگی سلسلہ کی خدمت میں گذری دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرمودہ الفاظ میں قرارداد تعزیت پاس کرتی ہے جو یہ ہیں "انا للہ و انا الیہ راجعون" اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے تمام لواحقین کو عموماً اور خاص طور پر ان کی عمر رسیدہ والدہ ماجدہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ صدر انجمن احمدیہ ان کی وفات کو ایک قومی صدمہ تصور کرتی ہے اور محسوس کرتی ہے کہ ان کی وفات سے صدر انجمن احمدیہ میں ایسا خلاء پیدا ہوا ہے جس کا مستقبل قریب میں پُر ہونا بظاہر مشکل نظر آتا ہے۔

صدر انجمن احمدیہ اس موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے عاجزانہ درخواست کرتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے رفیق کار کی مغفرت فرمائے اور سلسلہ کو ہمیشہ ایسے مخلص اور جان نثار ملتے رہیں۔ جو مکرم درد صاحب مرحومؓ کی طرح اللہ تعالیٰ کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہوں۔"

ریزولیوشن نمبر ۳۱۱ B مورخہ ۸/۱۲/۵۵

(ناظر اعلیٰ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بڑے بھائی محترم بشیر احمد صاحب ایک فوجداری مقدمہ میں ماخوذ ہیں بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ باعزت بری فرمائے۔ آمین

عطاء اللہ خاں ورک (بیلاد پوری) ٹی آئی کالج ربوہ

(۲) میرے بھائی چوہدری محمد بشیر صاحب ایک فوجداری کیس میں ماخوذ ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت انہیں باعزت بری فرمائے۔ آمین (محمد شریف گھسیٹ پورہ لائلپور)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور اچھا کام کرنیوالی جماعتوں اور انکے کارکنوں کی فہرست جو ۲ دسمبر کو حضور کی خدمت بابرکت میں دعا کے لئے پیش کر دی ہے،

احباب کرام کی اطلاع اور مزید جد وجہد کیلئے ذیل میں بصد شکریہ شائع کی جا رہی ہے

× جماعت نوشہرہ چھاؤنی - بابو عبد الستار صاحب خادم قائد -

بھڑی شاہ رحمان گوجرانوالہ چوہدری محمد حسین صاحب صدر -

× ملتان چھاؤنی - بابو محمد اکرام اللہ صاحب

دار الرحمت وسطی ربوہ ملک محمد شفیع صاحب صدر محلہ -

× پلنگ پور - گوجرانوالہ - ملک حبیب اللہ صاحب سیکرٹری مال

چیمہ سندھواں گوجرانوالہ - چوہدری محمد سعید صاحب پریذیڈنٹ (۲) ڈاکٹر بشارت احمد صاحب سیکرٹری مال

مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ - چوہدری احمد الدین صاحب سیکرٹری مال -

رسول نگر - گوجرانوالہ ڈاکٹر محمد بخش صاحب صدر جماعت -

× دلاور چیمہ - گوجرانوالہ - چوہدری فتح محمد صاحب صدر جماعت - (۲)، نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال -

× اکال گڑھ گوجرانوالہ - چوہدری سردار خان صاحب پریذیڈنٹ -

× سوک کلاں گجرات - چوہدری غلام حیدر صاحب سیکرٹری مال

چک ۲۴۴ ج-ب کورو ٹانہ لائل پور - حکیم سید عبد الرحمٰن شاہ صاحب سیکرٹری مال -

چک ۶۵۴ گ-ب و چک ۶۵۰ لائل پور - مولوی فضل الدین صاحب منگوی پریذیڈنٹ

شیخوپورہ - شہر چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت - (۲) حکیم مرغوب اللہ صاحب سیکرٹری مال -

جمال پور - سندھ - چوہدری جمال الدین صاحب پریذیڈنٹ

فاروکہ سرگودہا - ڈاکٹر گوہر الدین صاحب

× ٹوپی سرحد ملک عبد الجبار صاحب سیکرٹری مال -

گھوگھیاٹ - میانی سرگودہا - چوہدری محمد خلیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال -

چکوال - جہلم - رسالدار مرزا احمد خان صاحب پریذیڈنٹ -

پنڈی بھاگو سیالکوٹ چوہدری غلام حیدر صاحب پریذیڈنٹ - (۲) میاں عبد الحق صاحب

محمد آباد اسٹیٹ سندھ چوہدری محمد صادق صاحب اکاؤنٹنٹ -

دہلی دروازہ لاہور - شیخ رحمت اللہ صاحب سیکرٹری مال تحریک جدید -

× جڑانوالہ - لائل پور - ڈاکٹر محمد انور صاحب امیر جماعت

× قلعہ صوبہ سنگھ - سیالکوٹ - میاں محمد امین صاحب قائد خدام الاحمدیہ

دار الرحمت غربی ربوہ (کیپٹن) محمد سعید صاحب صدر محلہ -

× کنری سندھ غلام احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید -

وزیر آباد - گوجرانوالہ حکیم شمیم حسین صاحب — سیکرٹری مال

× سمبڑیال - سیالکوٹ ملک سراج الدین صاحب پریذیڈنٹ -

ہیر کوٹ - گوجرانوالہ - چوہدری سردار خاں صاحب قائمقام سیکرٹری مال -

لویرے والہ - چوہدری عزیز اللہ خاں صاحب وکیل صدر جماعت (۲) عبد الباسط صاحب سیکرٹری تحریک جدید -

کھیوے والی گوجرانوالہ مولوی غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت -

کنڈیارو - سندھ میاں محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری مال - (۲) مولوی غلام احمد صاحب خرچ مبلغ سلسلہ

× گکھڑ منڈی - گوجرانوالہ ڈاکٹر حبیب اللہ خاں صاحب ابوحنیفی - سیکرٹری مال -

(۲) چوہدری اصغر علی صاحب پریذیڈنٹ

× نصرت آباد اسٹیٹ - چوہدری محمد الدین صاحب پریذیڈنٹ -

× بدین - سندھ - ملک منیر احمد صاحب پریذیڈنٹ -

کوٹ عبد اللہ - سندھ - مرزا صالح علی صاحب پریذیڈنٹ -

ایبٹ آباد - چوہدری غلام اللہ صاحب (پی - ایچ - ڈی) پریذیڈنٹ

میرک منٹگمری میاں سراج الحق صاحب

× چک ۱۱۷ چھور شیخوپورہ ڈاکٹر غلام قادر صاحب پریذیڈنٹ ماسٹر سید علی ہاشمی صاحب سیکرٹری تحریک جدید

لجنہ اماء اللہ - ربوہ - صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ -

دار النصر - ربوہ - ماسٹر محمد ابراہیم صاحب صدر - شیخ محمد علی صاحب -

× کیمبل پور شہر - مرزا عبد الرؤف صاحب ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال

پشاور شہر - خان شمس الدین صاحب امیر جماعت - میاں عبد الرفیق صاحب قائد - بابو محمد الطاف خان صاحب - سیکرٹری تحریک جدید - چوہدری فضل الرحمٰن صاحب کاذریڈیو - مرزا فضل الرحمٰن صاحب سارجنٹ - سید سخاوت شاہ صاحب

لائل پور شہر - شیخ محمد احمد صاحب مظہر - امیر جماعت - چوہدری فضل کریم صاحب سیکرٹری تحریک جدید -

مذار شیخوپورہ - چوہدری عبد اللطیف صاحب -

نور نگر فارم - سندھ منشی محمد اسحاق صاحب سیکرٹری مال

منڈیالہ وڑائچ - گوجرانوالہ - چوہدری عبد الواحد صاحب سیکرٹری مال

فیروز والا - گوجرانوالہ - چوہدری محمد شریف صاحب پریذیڈنٹ -

دار الیمن - ربوہ - ماسٹر غلام رسول صاحب صدر - (۲) ملک محمد الدین صاحب خادم

خانیوال - ملتان - حکیم انوار حسین صاحب پریذیڈنٹ (۲) چوہدری عبد الغنی صاحب سیکرٹری مال

اسماعیلہ ضلع مردان - میاں محمد رفیق صاحب کھوکھر - سیکرٹری مال

× سکھر - سندھ - قریشی عبد الرحمٰن صاحب - سیکرٹری مال

پنڈ دادن خان - جہلم - ملک ڈاکٹر محمد نبی صاحب پریذیڈنٹ -

× باندھی - سندھ - ملک عبد الرحمٰن صاحب ولد محمد مقیم صاحب پریذیڈنٹ

چک ۱۶۵ گ-ب بیرا نوالہ - لائل پور چوہدری ضیاء الحق صاحب پریذیڈنٹ (۲) چوہدری نور محمد صاحب سیکرٹری مال

× ڈیرہ غازیخان شہر - مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر امیر جماعت -

بھیرہ - ماسٹر محمد یوسف صاحب بی - اے بی - ٹی - امیر جماعت -

مانسہرہ - منشی محمد عرفان صاحب اپیل نویس -

بھوئیوال - شیخوپورہ - چوہدری بشیر احمد صاحب -

نانو ڈوگر - شیخوپورہ ملک عبد اللہ صاحب امیر جماعت (۲) عبد الوحد صاحب سیکرٹری مال -

دیپر چیا - سندھ چوہدری نور الدین صاحب سیکرٹری مال -

دریا خاں مری کنڈیارو، گوٹھ امام بخش (سندھ)، کٹمنڈد - محراب - مولوی غلام احمد صاحب خرچ مبلغ سلسلہ

ربیوکے - جامکے - مولوی غلام رسول صاحب دیہاتی مبلغ -

مزنگ - لاہور شیخ عبد الحمید صاحب، پریذیڈنٹ

سیدوالا - شیخوپورہ ماسٹر محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری مال -

چک ۲۲ شیخوپورہ میاں محمد صدیق سیکرٹری مال -

کوچہ چابکسواراں لاہور - بابو عبد الرشید صاحب سیکرٹری مال -

کھیوہ باجوہ سیالکوٹ - چوہدری بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ - فقیر اللہ صاحب سیکرٹری مال -

× میر پور خاص سندھ - چوہدری عبد القادر صاحب پریذیڈنٹ -

گجرات شہر - ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم امیر - (۲) میاں عبد العزیز صاحب سیکرٹری تحریک جدید -

گوٹھ قمر الدین سندھ - حاجی قمر الدین صاحب پریذیڈنٹ

× چک ۳۵۴ ج-ب لائل پور - چوہدری عبد القادر صاحب پریذیڈنٹ (۲) چوہدری محمد حنیف صاحب سیکرٹری مال -

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ - صوفی محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر - (۲) چوہدری عبد الرحمٰن صاحب بی - اے - بی - ٹی -

حلقہ راجگڑھ لاہور۔ چوہدری عبدالجلیل خاں صاحب سیکرٹری مال

پڑیارہ۔ لاہور۔ چوہدری جمال الدین صاحب گل۔ پریذیڈنٹ۔

× ظفروال سیالکوٹ۔ چوہدری ولی داد خاں صاحب پریذیڈنٹ (۲) بابو عزیزالدین صاحب سیکرٹری مال

چک $\frac{۲۳۳}{ر ب}$ ہری سنگھ والا۔ لائل پور۔ چوہدری امام الدین صاحب پریذیڈنٹ (۲) ولی محمد خاں صاحب۔ سیکرٹری مال۔

چک $\frac{۹۸}{ء}$ شمالی سرگودہا۔ چوہدری محمود احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید

دتیال ننگیال۔ آزاد کشمیر خواجہ عبدالعزیز صاحب پریذیڈنٹ۔

× چک $\frac{۸۶}{ء}$ شمال سرگودہا۔ چوہدری مبارک احمد صاحب سیکرٹری مال۔

× عارف والا۔ منٹگمری۔ چوہدری عزیز اللہ صاحب پریذیڈنٹ (۲) ماسٹر چراغ الدین صاحب سیکرٹری مال۔

جوہر آباد۔ سرگودھا۔ چوہدری حیات محمد صاحب پریذیڈنٹ (۲) عنایت اللہ صاحب حصاری سیکرٹری مال۔

چنڈ بروانہ جھنگ مہر خاں محمد صاحب پریذیڈنٹ (۲) مولوی عبدالمجید صاحب مبلغ سلسلہ۔

چک $\frac{۱۵۲}{ء}$ شمال سرگودھا۔ ملک نور محمد صاحب پریذیڈنٹ۔

حلقہ سول لائنز لاہور۔ چوہدری نور احمد خاں سیکرٹری مال۔ سید بہاول شاہ صاحب صدر حلقہ۔

محلہ دارالصدر شرقی "ج" مرزا عبدالرشید صاحب سیکرٹری تحریک جدید۔ جمیل الرحمٰن صاحب زعیم خدام الاحمدیہ۔ سید زمان شاہ صاحب پریذیڈنٹ۔

× محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ۔ مولوی محمد صدیق صاحب صدر۔ چوہدری عبدالمومن خاں صاحب سیکرٹری مال

لجنہ اماء اللہ محمد آباد اسٹیٹ۔ سندھ مکرمہ ناصرہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ۔

حیدر آباد۔ سندھ بابو عبدالغفار صاحب پریذیڈنٹ۔ مولوی سید احمد علی صاحب مبلغ۔

لجنہ اماء اللہ دارالصدر حلقہ ج حلقہ ۱ ربوہ سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ حلقہ ۱

لجنہ اماء اللہ دارالرحمت حلقہ ۲۔ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ دارالرحمت دارالصدر شرقی سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ دارالصدر غربی۔ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ۔

بہاول نگر۔ بہاولپور چوہدری غلام نبی صاحب گرداور پریذیڈنٹ

× چنیوٹ جھنگ۔ مرزا محمد شریف بیگ صاحب پریذیڈنٹ شیخ محمد حسین صاحب سیکرٹری مال۔

× صدر شاہ پور چوہدری عبدالرحیم صاحب پریذیڈنٹ۔

× شکارپور۔ سندھ شیخ عبدالرحیم صاحب شرما پریذیڈنٹ۔

مصری شاہ لاہور بابو عبدالرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ۔

× چک $\frac{۵۰}{۱۲ ل}$ منٹگمری۔ چوہدری عبدالرحیم صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ

کرتو شیخوپورہ حکیم علی احمد صاحب مبلغ۔

ٹنڈو الہ یار چوہدری عنایت الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ۔

دریا خاں مری۔ چودھری صادق احمد صاحب دوکاندار

چونڈہ سیالکوٹ۔ مستری محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال

دادو سندھ حامد حسین خاں صاحب سیکرٹری مال۔

لیہ مظفر گڑھ چوہدری فضل الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ۔

ڈگری سندھ حکیم سردار محمد صاحب پریذیڈنٹ۔

جیمس آباد۔ سندھ چوہدری محمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ

ماموں کانجن لائل پور۔ چوہدری غلام رسول صاحب پریذیڈنٹ۔ مشتاق احمد صاحب سیکرٹری مال۔

قربانی کرنا اللہ تعالےٰ کا فضل و احسان ہے

"ہر وہ شخص جو کہتا ہے۔ کہ اس تحریک میں شمولیت اس کیلئے بوجھ ہے میں اسے کہتا ہوں۔ کہ تم چپ رہو۔ جب تک خدا تمہارے ایمان کو درست نہ کردے۔ اس وقت تک تم ایک پائی بھی چندہ مت دو۔ اور پھر دیکھو۔ خدا اس سلسلہ کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے"۔

"یہ تحریک اس شخص کیلئے ہے جو خدا تعالیٰ کے دین کیلئے قربانی کرنا اپنے برکت اور فضل اور احسان سمجھتا ہے"۔

آپ اس تحریک میں خوشی اور قلبی بشاشت کیساتھ لبیک کہیں۔ کیونکہ یہی چیز آپ کے اندر ایمان اور اخلاص پیدا کرے گی۔ وکیل المال

ڈنڈپور کھردلیاں حکیم عطاالرحمٰن صاحب

کوئٹہ۔ میاں محمد یٰسین صاحب سیکرٹری تحریک جدید۔ شیخ محمد حنیف صاحب قائد خدام الاحمدیہ

نسیم آباد اسٹیٹ۔ چوہدری محمد اقبال صاحب پریذیڈنٹ۔

× اکال گڑھ گوجرانوالہ۔ میاں محمد عالم صاحب سیکرٹری مال۔ محمد اسماعیل صاحب اڈیٹر۔

شہزادہ سیالکوٹ ماسٹر محمد دلاور صاحب پریذیڈنٹ۔

ہیکب آباد۔ چوہدری شاہ محمد صاحب سیکرٹری مال۔

محمد نگر لاہور قریشی عبدالغنی صاحب سیکرٹری مال

نوشہرہ ککے زئیاں دولت پور قریشی عبدالرزاق صاحب سیکرٹری مال

اوچے شریف۔ حکیم محمد افضل خاں صاحب پریذیڈنٹ

× جوھی۔ سندھ شمس الدین صاحب سیکرٹری مال۔

گھنوکے ججہ سیالکوٹ۔ حکیم محمد رشید صاحب سیکرٹری مال و تحریک جدید

نواں کوٹ احمدیاں سندھ۔ چوہدری دین محمد صاحب پریذیڈنٹ۔ ناصر احمد صاحب۔

کوٹلی آزاد کشمیر۔ ماسٹر امیر عالم صاحب سیکرٹری مال۔

× سرگودہا۔ مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت۔ بابو غلام رسول صاحب سیکرٹری تحریک جدید۔ عبدالسمیع صاحب نون وکیل۔

× پبی پشاور۔ منشی دانشمند صاحب پریذیڈنٹ۔

چک $\frac{۶۸}{ج ب}$ لائل پور۔ چوہدری عبدالقیوم خاں صاحب سیکرٹری مال

جہلم شہر۔ شہزادہ محمد عثمان صاحب سیکرٹری مال

چک $\frac{۴۹}{ء}$ جنوبی سرگودہا محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال

تلونڈی بھنڈواں سیالکوٹ۔ چوہدری عطا محمد صاحب لبرا پریذیڈنٹ۔ چوہدری غلام رسول صاحب سیکرٹری مال

× شاہ مسکین شیخوپورہ۔ چوہدری سردار احمد صاحب۔ سید محمد امین شاہ صاحب دیہاتی مبلغ۔

لجنہ دارالنصر ربوہ۔ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ صدر لجنہ و امۃ الحفیظ صاحبہ سیکرٹری لجنہ

× سنگھو۔ سندھ چوہدری فضل الرحمٰن صاحب صدر جماعت

× ملکھیانہ جھنگ شیخ محمد بشیر احمد صاحب امیر جماعت۔ منشی محمد رمضان صاحب سیکرٹری مال و تحریک جدید

جھنگ شہر چوہدری جیون خاں صاحب پریذیڈنٹ۔ محمد زاہد صاحب سیکرٹری مال

لجنہ جھنگ شہر محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ

چک ۷۰۔۲ الف سندھ۔ صوفی غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ۔

کراچی شہر چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت۔ شیخ عبدالوہاب صاحب سیکرٹری مال مرکزیہ۔ چوہدری عبدالحق صاحب ورک سیکرٹری تحریک جدید مرکزیہ

× ظفر آباد اسٹیٹ لاہینی چوہدری عزیز احمد صاحب پریذیڈنٹ۔ چوہدری لطیف احمد صاحب سیکرٹری مال

چک $\frac{۱۵}{۴۸}$ سرگودہا۔ سید محمد حسین شاہ صاحب صاحب پریذیڈنٹ۔

چک $\frac{۳۳}{ج}$ گوجرانوالہ۔ چوہدری نذیر احمد صاحب

ٹھوچیانوالی گجرات۔ چوہدری غلام حیدر صاحب پریذیڈنٹ۔

چک $\frac{۶}{۱۱ ل}$ منٹگمری چوہدری رسول بخش صاحب پریذیڈنٹ۔ صوفی غلام رسول صاحب سیکرٹری مال

چک $\frac{۳۵}{ج}$ سرگودہا۔ چوہدری ہدایت اللہ صاحب پریذیڈنٹ۔

چک $\frac{۹۶}{گ ب}$ لائل پور منشی بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ۔

گوہد پور سیالکوٹ سید محبوب علی شاہ صاحب پریذیڈنٹ۔ چوہدری بشیر احمد صاحب۔

جامکے۔ سیالکوٹ ملک عطا محمد صاحب منشی احمد الدین صاحب سیکرٹری مال

باغبانپورہ لاہور۔ بابو محمد اسلم صاحب سیکرٹری مال۔

× ناصر آباد اسٹیٹ - سید داؤد مظفر شاہ صاحب پریذیڈنٹ -
بشیر آباد اسٹیٹ - چوہدری پیر محمد صاحب پریذیڈنٹ - ملک محمد موسےٰ صاحب سیکرٹری مال
× سانگلاہل شیخوپور چوہدری منظور حسین صاحب امیر جماعت
× علی پور گھلواں - مولوی نور محمد صاحب پنشنر امیر جماعت -
بہلولپور ضلع سیالکوٹ - چوہدری عنایت اللہ صاحب امیر -
فتح جنگ کیمبل پور - چوہدری نصیر احمد خان صاحب ویٹرنری اسٹنٹ سرجن
چک ارائیاں سیالکوٹ - چوہدری غلام نبی سیکرٹری مال -
حافظ آباد - گوجرانولہ - شیخ رحمت اللہ صاحب سیکرٹری مال
کلر کہار - جہلم - ملک چوہدری خان صاحب پریذیڈنٹ -
فورٹ سنڈیمن - ڈاکٹر سراج الدین احمد صاحب پریذیڈنٹ -
احمد نگر جھنگ میاں محمد عبداللہ صاحب پریذیڈنٹ - (۲) حافظ شفیق احمد صاحب نائب سیکرٹری مال -
لگرالی گجرات - احمد الدین صاحب پریذیڈنٹ (۲) غلام احمد صاحب سیکرٹری مال -
× گنج مغل پورہ لاہور - چوہدری بشیر احمد صاحب گورایہ -
گڑھی شاہو - لاہور - بابو عبدالحمید صاحب عارف پریذیڈنٹ (۲) چوہدری نذر محمد صاحب نذیر سیکرٹری مال -
چک ۱۷ ج ب سرگودھا - چوہدری سلطان احمد صاحب نمبردار (۲) مولوی محمد الدین صاحب -
گوجر خاں راولپنڈی - خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ وکیل پریذیڈنٹ (۲) شیخ حبیب اللہ صاحب -
فتح پور گجرات - چوہدری محمد عالم صاحب پریذیڈنٹ (۲) مرزا محمد حسین صاحب
چک ۲۸۵ ای بی منٹگمری چوہدری فتح محمد صاحب پریذیڈنٹ (۲) نادر احمد خاں صاحب سیکرٹری مال
ماڈل ٹاؤن لاہور - چوہدری محمد شریف صاحب خالد -
شاہدرہ لاہور - حکیم مختار احمد صاحب
ڈنگہ گجرات حاجی محمد صاحب پریذیڈنٹ
ترسکہ سیالکوٹ غلام غوث صاحب سیکرٹری مال

مردان سرحد چوہدری بشیر احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید
وہاڑی ملتان - ملک علی احمد خاں صاحب پریذیڈنٹ (۲) ملک صلاح الدین صاحب سیکرٹری مال -
دارالصدر شرقی (ب) قاضی محمد نذیر صاحب صدر -
× سلطان پورہ لاہور - مکرم رشید احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید (۲) منیر احمد صاحب سیکرٹری مال
حویلیاں ہزارہ چوہدری سردار محمد صاحب
گوجرانوالہ خاص - مکرم ماسٹر محمد اسماعیل صاحب سیکرٹری تحریک جدید
محمودہ ضلع اٹک - محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری مال
لالہ موسےٰ گجرات - حاجی اللہ دتا صاحب پریذیڈنٹ -
بستی مندرانی - لنڈشادن - گل گھوٹو
بستی سرہانی - چاہ اسماعیل والا - مولوی عبدالواحد خاں صاحب دیہاتی مبلغ ڈیرہ غازیخان -

جڑانوالہ/لائل پور - ڈاکٹر محمد انور صاحب امیر جماعت -
منڈی بہاؤ الدین گجرات چوہدری نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال
کوٹ فتح خاں اٹک کرنل ملک سلطان محمد خاں صاحب پریذیڈنٹ -
رسول گجرات چوہدری علی محمد صاحب سیکرٹری مال -
خان پور جہلم - ملک فضل داد صاحب
کہوٹہ - راولپنڈی - غلام نبی صاحب پریذیڈنٹ (۲) مولوی غلام رسول صاحب سیکرٹری مال
۲۸۷ ع لائل پور چوہدری غلام علی صاحب گل -
چک ۲۲۳ ع و ۲۱۳ ع (۹ ۔ آر)
چوہدری برکت علی صاحب
دیہہ ۲۱ ع سندھ - چوہدری محمد اسماعیل صاحب پریذیڈنٹ (۲) چوہدری نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال -
رائے پور قادر آباد سیالکوٹ

یاد رکھو

یاد رکھو بد" فائدہ صرف ان ہی قربانیوں کا ہوتا ہے - جو خوشی اخلاص اور بشاشت سے دی جائیں - جو شخص روتا ہوا آدھا مال بھی دیتا ہے - اس سے فائدہ نہیں پہنچ سکتا"۔
پس آپ نئے سال کی قربانیوں میں خوشی اور اخلاص کے ساتھ جلسہ سالانہ سے قبل شامل ہو جائیں۔
حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ہر امیر یا صدر پر یہ ذمہ داری ڈالی ہے کہ وہ اپنی جماعت کے ہر مرد عورت کو شامل تحریک جدید کرے - کہ اسکے وعدے گذشتہ سال سے ڈیوڑھے ہو جائیں - وکیل المال

کالا کیمپ جہلم - ماسٹر بشیر احمد صاحب مہاجر پریذیڈنٹ -
بہاولپور - محمد بخش صاحب پریذیڈنٹ
× دادوسن سندھ شیخ اعظم الدین صاحب سوداگر چرم
× کرونڈی سندھ مولوی عبدالحق صاحب نور پریذیڈنٹ -
مادے کے تنتلے سیالکوٹ - چوہدری بڈھے خاں پریذیڈنٹ (۲) علم الدین صاحب سیکرٹری مال
ترگڑی گوجرانوالہ ملک محمد جمال صاحب پریذیڈنٹ (۲) ملک محمد الدین صاحب سیکرٹری تحریک جدید
پشاور چھاؤنی عملہ ڈیپارٹمنٹ
میر رفیع احمد صاحب انسپکٹر
کھیوڑہ جہلم ملک نور احمد خانصاحب سیکرٹری مال

چوہدری حسین احمد صاحب پریذیڈنٹ
بہاڈیوالہ سیالکوٹ چوہدری غلام احمد صاحب - پریذیڈنٹ -
کوٹلی ہرنرائن سیالکوٹ قریشی نور الحسن صاحب سیکرٹری مال
× پکھی آنہ چھگواں - شیخوپورہ - چوہدری محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال -
پرانی انارکلی لاہور - چوہدری اکبر علی صاحب پریذیڈنٹ (۲) میاں محمد صادق صاحب سیکرٹری مال
میئل ہسپتال لاہور - چوہدری علی محمد صاحب سیکرٹری مال
ہانڈو گوجر لاہور - چوہدری محمد بخش صاحب پریذیڈنٹ (۲) چوہدری عنایت اللہ صاحب سیکرٹری مال
دھرم پورہ لاہور - شیخ عبدالواحد صاحب سیکرٹری مال

عینووالی سیالکوٹ - چوہدری غلام رسول صاحب پریذیڈنٹ (۲) چوہدری عمر الدین صاحب سیکرٹری مال
راجگڑھ - لاہور - چوہدری عبدالجلیل خاں صاحب سیکرٹری مال
× فضل عمر ہوسٹل ربوہ محمد اسلم صاحب صابر منتظم مال -
پنڈی بھٹیاں گوجرانوالہ - ڈاکٹر محمد شفیع صاحب پریذیڈنٹ
بھاٹی گیٹ لاہور - ایم محمد صدیق صاحب جنرل سیکرٹری -
لاہور چھاؤنی مرزا نذیر احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید
نیلہ گنبد لاہور - مرزا طاہر احمد صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ
شہر سلطان ضلع مظفر گڑھ - ملک محمد بخش صاحب پریذیڈنٹ (۲) رحیم بخش صاحب سیکرٹری مال -
چک ۹۹ ع ش سرگودھا - عبدالواحد صاحب پریذیڈنٹ -
چک ۱۵۱ ع سندھ - عبدالرحیم صاحب پریذیڈنٹ (۲) عبدالرشید صاحب سیکرٹری مال -
جھول ریاست بہاولپور - میاں محمد اسماعیل صاحب پریذیڈنٹ (۲) حکیم غلام رسول صاحب سیکرٹری تبلیغ -
چک پٹھان گوجرانوالہ - عبدالغنی صاحب پریذیڈنٹ (۲) غلام محمد صاحب سیکرٹری مال
جھڈو سندھ - سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مبلغ (۲) فتح محمد صاحب سیکرٹری مال
جاڑیاں سندھ - سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مبلغ (۲) فتح محمد صاحب سیکرٹری مال
چک ۹۰ ع ب منٹگمری - چوہدری علم الدین صاحب سیکرٹری مال -
مونگ گجرات محمد سعید صاحب سیکرٹری مال
علی پور ملتان - چوہدری غلام غوث پریذیڈنٹ (۲) ڈاکٹر محمد خاں صاحب
ادرحمہ سرگودھا - مولوی عبدالمجید صاحب پریذیڈنٹ (۲) محمد عبداللہ صاحب قائمقام سیکرٹری مال
کرتارپور ۲۷۵ ع ب لائل پور - چوہدری رحمت اللہ صاحب پریذیڈنٹ (۲) چوہدری غوث محمد صاحب سیکرٹری مال
چک ۲۷ ج ب لائل پور - چوہدری جلال الدین صاحب -
چک ۵ ع ش لائل پور - چوہدری محمد شفیع صاحب -

سیالکوٹ شہر۔ بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت۔ (۲) محمد احمد صاحب قمر سنوری قائد مجلس خدام الاحمدیہ
بہوڑو چک ۱۸ شیخوپورہ صوفی احمد الدین صاحب سیکرٹری تحریک جدید
سیالکوٹ چھاؤنی۔ بابو سرفراز علی خان صاحب سیکرٹری مال
کھوبھٹی سیالکوٹ۔ چوہدری محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال
ست نگر و کرشن نگر لاہور۔ بابو چراغ دین صاحب صدر
واہ چھاؤنی۔ چوہدری جلال الدین صاحب قمر پریذیڈنٹ (۲) شیخ فضل حق صاحب۔ سیکرٹری مال
دوالمیال جہلم۔ قاضی عبدالرحمن صاحب ملک ستار محمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید
$\frac{245}{E-B}$ منٹگمری ماسٹر عبدالعزیز صاحب پریذیڈنٹ (۲) چوہدری محمد شریف صاحب سیکرٹری مال
بوریوالہ ملتان۔ چوہدری فضل کریم صاحب پریذیڈنٹ (۲) ماسٹر عنایت اللہ صاحب سیکرٹری مال
× بھٹہ جوئیہ سرگودھا رائے صالح محمد صاحب سیکرٹری مال۔
دائرہ دین پناہ مظفر گڑھ۔ ملک عبدالمجید خاں صاحب پریذیڈنٹ۔
چک ۶۹ گھسیٹ پورہ لائل پور۔ چوہدری عبدالرحیم صاحب پریذیڈنٹ (۲)، چوہدری رحمت اللہ صاحب سیکرٹری مال

ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے میری اس تحریک پر آگے آجائیگا

وہ شخص جو خدا تعالےٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائیگا

پس آگے بڑھو اور اپنا تن من اور دھن اپنے امام کے قدموں میں لا ڈالو۔

یہ فہرست جو آپ پڑھ رہے ہیں۔ اُن جماعتوں کی ہے جنہوں نے اپنے وعدے گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ کئے ہیں۔ اور جن جماعتوں نے اپنے وعدے ڈیوڑھے یا اس سے بھی زیادہ کئے ہیں۔ ان کے نام کے ساتھ نشان "×" دے دیا ہے۔ ایسی جماعتیں ۵۰ ہیں۔ باقی وہ ہیں جنہوں نے معمولی اضافہ کیا ہے۔ ان سب کے نام معہ کارکنان کے شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ اس لئے کہ

اوّل وہ جماعتیں جو ڈیوڑھا نہیں کر سکیں۔ وہ دوبارہ جن احباب کے وعدے ان کی آمد سے کم ہیں۔ ان سے تحریک کر کے نمایاں اور شاندار اضافہ کرائیں۔

دوم۔ وہ جماعتیں جن کے نام اس فہرست میں نہیں۔ ظاہر ہے کہ ان کا وعدہ تا حال حضور کے پیش نہیں ہوُا۔ ان جماعتوں کے امیر یا صدر صاحبان اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں۔ جلسہ سالانہ تک اپنی جماعت کی فہرست جو گذشتہ سال سے کم سے کم ڈیوڑھی ہو۔ بھجوا دیں۔ تا

سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا فرمان پورا ہو جائے جو وکیل المال تحریک جدید کو دیا تھا۔ کہ

"آپ نے پانچ لاکھ روپیہ جمع کرنا ہے۔ وعدے بہت تھوڑے ہیں" اس وقت تک وعدوں کی مقدار ۷۰% سے متجاوز ہونی چاہیئے تھی۔

لیکن ۵۰% سے بھی کم ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اکثر جماعتوں نے یقیناً اضافہ تو کیا ہے۔ جو قابلِ شکریہ ہے۔ لیکن ڈیوڑھا نہیں کیا گیا۔ ورنہ یہ گیپ نہ رہتا۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی زبان مبارک سے جو ۵ لاکھ کا عدد نکلا ہے۔ خاکسار کا ایمان ہے۔ کہ یہ یقیناً پورا ہو سکتا ہے۔ اگر امیر یا پریذیڈنٹ و سیکرٹری تحریک جدید و مال خدام الاحمدیہ ایمان اور اخلاص کے ساتھ وعدے لینے میں جدوجہد کریں۔

ابھی موقعہ ہے۔ کہ جن جماعتوں یا براہ راست وعدہ کرنے والے احباب نے وعدے نہیں ارسال کئے۔ وہ جلسہ سالانہ تک اپنے وعدے مکمل کر لیں۔ خصوصیت کیساتھ نونہالان جماعت اپنی آمد کے مطابق شاندار اور نمایاں وعدے کریں۔ ان کا بڑا حصہ وہ ہے۔ جو معمولی اضافہ سے دے رہا ہے۔ حالانکہ وہ بہت زیادہ دے سکتے ہیں۔ جبکہ دفتر اوّل کے اکثر احباب سالہا سال سے اپنی ایک ماہ دو ماہ بعض تین تین ماہ کی آمد سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ نہایت خوشی اور بشاشت قلبی سے دیتے آرہے ہیں۔ نوجوانوں کو بھی اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ دراصل اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کا بوجھ جو غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کا ہے۔ ان کے کندھوں پر آرہا ہے۔ وہ اس فریضہ سے اسی وقت سبکدوش ہو سکتے ہیں جبکہ وہ غیر معمولی قربانی اپنے مقدس امام کے حضور پیش کر کے حضور کی دعا اور خوشنودی حاصل کریں۔ والسلام

خاکسار برکت علی خاں وکیل المال تحریک جدید ربوہ

ہر امیر یا صدر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ذمہ دار قرار دیا ہے

جناب من! سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر اعتماد فرماتے ہوئے آپ کو ذمہ قرار دیا ہے۔ اپنی جماعت کے ہر گھر میں پہنچیں۔ اور ان پر اشاعت اسلام کی اہمیت اور ضرورت جو غیر ممالک میں تحریک جدید کر رہی ہے۔ واضح کریں۔ تا اس گھر کے مرد و عورت اپنی موجودہ آمد کے مطابق نمایاں اور شاندار اضافہ سے وعدے لکھوائیں۔

اگر وہ خود ایسا نہ کر سکیں۔ تو اپنے رشتہ داروں عزیزوں اور دوستوں کو شامل کر کے اپنی کمی کا ازالہ کریں۔ تا ان کی جماعت کا وعدہ ڈیوڑھا ہو جائے۔ کیا آپ اس فرض کو ادا کر چکے؟

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ہر احمدی پر یہ فرض اس لئے قرار دیا ہے۔ کہ "اسلام پر جو نازک وقت گزر رہا ہے۔ اور احمدیت جس نیک مقصد کو لے کر کھڑی ہوئی۔ اسکو مدنظر رکھتے ہوئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس جہاد میں جو غیر ممالک میں تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت کا جاری ہے۔ شامل ہو۔ یہ ایسا کام ہے۔ کہ شدید دشمن بھی اعتراض کئے بغیر نہیں رہ سکا"۔ ابھی آپ کیلئے اس جہاد میں شامل ہونے کا تھوڑا سا وقفہ ہے۔ فوراً اپنے کارکن کو وعدہ لکھوا دیں۔ یا براہ راست مرکز میں ارسال فرما دیں۔

(وکیل المال ربوہ)